بدھ 30 جنوری 2008ء

احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

روزنامہ

الفضل

C.P.L 29-FD ٹیلیفون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

بدھ 30 جنوری 2008ء 20 محرم 1429 ہجری 30 صلح 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 25

پہلے سے بھی زیادہ کھانا

حضرت عبدالرحمٰن بن ابی بکرؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک بار رسول کریم ﷺ کی تحریک پر حضرت ابوبکرؓ نے تین مہمانوں کو اپنے گھر بھیجا۔ حضرت ابوبکر واپس آئے اور کھانا شروع ہوا تو اللہ کی قسم ہم لقمہ بھی لیتے تھے تو اس کے نیچے کھانا اور بڑھ جاتا تھا اور سب سیر ہو گئے تو دیکھا کہ کھانا پہلے سے بھی زیادہ ہے۔ حضرت ابوبکرؓ صبح وہ کھانا رسول اللہؐ کی خدمت میں بھی لے گئے۔

(صحیح بخاری کتاب مواقیت الصلوٰۃ باب السمر مع الضیف حدیث نمبر:567)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

یہ سچی بات ہے کہ خدا تعالیٰ غیر معمولی طور پر کوئی کام نہیں کرتا۔ اصل بات یہ ہے کہ وہ خلق اسباب کرتا ہے خواہ ہم کو ان اسباب پر اطلاع ہو یا نہ ہو۔ الغرض اسباب ضرور ہوتے ہیں۔ اس لئے ''شق القمر'' یا ''ینَارُ کُونِی ....(الانبیاء:70) کے معجزات بھی خارج از اسباب نہیں، بلکہ وہ بھی بعض مخفی در مخفی اسباب کے نتائج ہیں اور سچے اور حقیقی سائنس پر مبنی ہیں۔ کوتاہ اندیش اور تاریک فلسفہ کے دلدادہ اسے نہیں سمجھ سکتے۔ مجھے تو یہ حیرت آتی ہے کہ جس حال میں یہ ایک امر مسلم ہے کہ عدم علم سے عدم شے لازم نہیں آتا، تو نادان فلاسفر کیوں ان اسباب کی بے علمی پر جو ان معجزات کا موجب ہیں اصل معجزات کی نفی کی جرأت کرتا ہے۔ ہاں ہمارا یہ مذہب ہے کہ اللہ تعالیٰ اگر چاہے، تو اپنے کسی بندے کو ان اسباب مخفیہ پر مطلع کردے، لیکن یہ کوئی لازم بات نہیں۔ دیکھو انسان اپنے لئے جب گھر بناتا ہے، تو جہاں اور سب آسائش کے سامانوں کا خیال رکھتا ہے، سب سے پہلے اس امر کو بھی ملحوظ رکھ لیتا ہے کہ اندر جانے اور باہر نکلنے کے لئے بھی کوئی دروازہ بنالے۔ اور اگر زیادہ ساز وسامان ہاتھی، گھوڑے، گاڑیاں بھی پاس ہیں تو علیٰ قدر مراتب ہر ایک چیز اور سامان کے نکلنے اور جانے کے واسطے دروازہ بناتا ہے نہ یہ کہ سانپ کی بانبی کی طرح ایک چھوٹا سا سوراخ۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ کے فعل یعنی قانونِ قدرت پر ایک وسیع اور پُرغور نظر کرنے سے ہم پتہ لگا سکتے ہیں کہ اس نے اپنی مخلوق کو پیدا کرکے یہ کبھی نہیں چاہا کہ وہ عبودیت سے سرکش ہوکر ربوبیت سے متعلق نہ ہو۔ ربوبیت نے عبودیت کو دور کرنے کا ارادہ کبھی نہیں کیا۔ سچا فلسفہ یہی ہے۔ جو لوگ عبودیت کو کوئی مستقل اختیار والی شے سمجھتے ہیں، وہ سخت غلطی پر ہیں۔ خدا نے اس کو ایسا نہیں بنایا۔ ہماری معلومات، خیالات اور عقلوں کا باہم مساوی نہ ہونا اور ہر امر پر پوری اور کماحقہ روشنی ڈالنے کے ناقابل ہونا صریح اس امر کی دلیل ہے کہ عبودیت بدوں فیضان ربوبیت کے نہیں رہ سکتی۔ ہمارے جسم کا ذرہ ذرہ ملائک کا حکم رکھتا ہے۔ اگر ایسا نہ ہوتا، تو پھر دوا اور اس سے بڑھ کر دعا کا اصول ہی بے فائدہ اور بے جان ہوتا۔

زمین، آسمان اور مافی الارض والسمٰوٰت پر نظر کرو اور سوچو کہ کیا یہ تمام مخلوقات بذاتہ وبنفسہ اپنے قیام اور ہستی میں مستقل اختیار رکھتے ہیں یا کسی کے محتاج ہیں؟ (ملفوظات جلد اول ص 72)

معلوم ہوتا ہے کہ خدا پر ایمان نہیں رہا، حاذق طبیب بھی دس دن کے بعد اگر دوا فائدہ نہ کرے تو اپنے علاج سے رجوع کر لیتے ہیں۔ یہاں ناکامی پر ناکامی ہوتی جاتی ہے اور اس سے رجوع نہیں کرتے۔ اگر خدا نہیں ہے تو اس کو چھوڑ کر بے شک ترقی کر لیں گے۔ لیکن جبکہ خدا ہے اور ضرور ہے۔ پھر اس کو چھوڑ کر کبھی ترقی نہیں کر سکتے اس کی بے عزتی کر کے اس کی کتاب کی بے ادبی کر کے چاہتے ہیں کہ کامیاب ہوں اور قوم بن جاوے، کبھی نہیں۔

ہماری رائے تو یہی ہے جس کو آنکھیں دیکھتی ہیں۔ ترقی کی ایک ہی راہ ہے کہ خدا کو پہچانیں اور اس پر زندہ ایمان پیدا کریں۔ اگر ہم ان باتوں کو ان دنیا پرستوں کی مجلس میں بیان کریں، تو وہ ہنسی میں اڑا دیں۔ مگر ہم کو رحم آتا ہے کہ افسوس یہ لوگ اس کو نہیں دیکھ سکتے جو ہم دیکھتے ہیں۔

(ملفوظات جلد اول ص 411)

اعلیٰ درجے کی خوشی خدا میں ملتی ہے۔ جس سے پرے کوئی خوشی نہیں ہے۔ جنت پوشیدہ کو کہتے ہیں اور جنت اس لئے کہتے ہیں کہ وہ نعمتوں سے ڈھکی ہوئی ہے۔ اصل جنت خدا ہے۔ جس کی طرف تردد منسوب ہی نہیں ہوتا۔ اس لئے بہشت کے اعظم ترین انعامات میں رضوان .... (التوبہ:72) ہی رکھا ہے۔ انسان انسان کی حیثیت سے کسی نہ کسی دکھ اور تردد میں ہوتا ہے، مگر جس قدر قرب الٰہی حاصل کرتا جاتا ہے اور تخلقوا .... سے رنگین ہوتا جاتا ہے، اسی قدر اصل سکھ اور آرام پاتا ہے، جس قدر قرب الٰہی ہوگا۔ لازمی طور پر اسی قدر خدا کی نعمتوں سے حصہ لے گا اور رفع کے معنے اسی پر دلالت کرتے ہیں۔

نجات کامل خدا ہی کی طرف مرفوع ہو کر ہوتی ہے۔ (ملفوظات جلد اول ص 396)

طاہر ہومیو پیتھک انسٹیٹیوٹ میں خدمت کا موقع

۞ ایسے احمدی طلباء و طالبات جو ایف۔ ایس۔ سی (پری میڈیکل)، A لیول یا مساوی تعلیم رکھتے ہوں اور طاہر ہومیو پیتھک ہسپتال اینڈ ریسرچ انسٹیٹیوٹ ربوہ کے توسط سے کورس اور ٹریننگ حاصل کر کے ہومیو پیتھک ڈاکٹر بن کر انسانیت کی خدمت کرنا چاہتے ہوں وہ اپنی درخواستیں، مع کوائف، صدر محلہ/امیر جماعت کی سفارش کے ساتھ 4 مارچ 2008ء تک زیر دستخطی کو ارسال فرمائیں۔ بیرون ممالک سے درخواستیں بذریعہ فیکس نمبر +92-47-6215055 پر بھی بھجوائی جاسکتی ہیں۔ امسال طلباء اور طالبات کے لئے تین تین نشستیں مقرر کی گئی ہیں۔ کورس کی تکمیل کے بعد دو سال کی ٹریننگ لازمی ہوگی۔ کورس اور ٹریننگ کے دوران تعلیمی اخراجات کے علاوہ ایک ہزار روپے ماہانہ وظیفہ دیا جائے گا۔

(ڈائریکٹر طاہر ہومیو پیتھک ریسرچ انسٹیٹیوٹ ربوہ)

انستھیٹک رجسٹرار کی فوری ضرورت

۞ فضل عمر ہسپتال میں انستھیٹک رجسٹرار کی ایک آسامی خالی ہے۔ ایسے ڈاکٹر صاحبان جو کوالیفائیڈ ہوں اور خدمت خلق کا جذبہ رکھتے ہوں اپنی درخواستیں مع اسناد اور تجربہ کے سرٹیفکیٹس کے بنام ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ جلد ارسال کریں۔ ایسے ڈاکٹر صاحبان جو انستھیزیا میں ٹریننگ حاصل کرنا چاہیں وہ بھی درخواست دے سکتے ہیں۔ درخواستیں صدر صاحب محلہ/امیر صاحب جماعت کی سفارش کے ساتھ آنی چاہئیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

نیلامی سامان

۞ دفتر لجنہ اماء اللہ پاکستان کے سٹور میں مندرجہ ذیل سامان بذریعہ نیلامی 3,2 فروری 2008ء بروز ہفتہ، اتوار 10 بجے صبح دفتر لجنہ اماء اللہ پاکستان کے احاطہ میں فروخت کیا جائے گا۔ خواہشمند خواتین استفادہ کریں۔

سامان: سلائی مشین، بننگ مشین اور دیگر سامان

(صدر لجنہ اماء اللہ پاکستان)

میرا مسلک تو محبت ہے

اپنی آنکھوں میں جو تصویر لئے پھرتا ہوں
اپنے اک عہد کی تحریر لئے پھرتا ہوں

قیس کو راس بھی آیا تو صحرا آیا
میں بھی اپنی یہی تقدیر لئے پھرتا ہوں

میرا مسلک تو محبت ہے نہ کہ نفرت ہے
دل کو موہ لینے کی تاثیر لئے پھرتا ہوں

کوئی تو فیض اٹھائے مرے خونِ دل سے
بہرِ احباب میں اکسیر لئے پھرتا ہوں

میں جو کرتا ہوں منادی کہ اٹھو اہلِ وطن
دل میں اک جذبۂ تعمیر لئے پھرتا ہوں

ذوقِ نظارہ سے مسرور ہوا سارا جہاں
اس کے اقوال کی تعبیر لئے پھرتا ہوں

شکر ہے ناصح بھی اب مجھ کو یہی کہتا ہے
میں عبث قصۂ شمشیر لئے پھرتا ہوں

غیر کہتا ہے تیری آنکھ میں اک تنکا ہے
خیر ہے میں جو اک شہتیر لئے پھرتا ہوں

دعوتِ عام ہے تیروں سے مجھے چھلنی کر دو
اپنے کاندھوں پہ سرِ شبّیر لئے پھرتا ہوں

چوھدری شبیر احمد

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرم ظفر اقبال صاحب ساہی مربی سلسلہ احمد نگر ربوہ لکھتے ہیں۔

مکرمہ نادیہ فہیم صاحبہ اہلیہ محترم فہیم احمد صاحب کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے پہلی بیٹی سے نوازا ہے بیٹی کا نام عائشہ فہیم تجویز ہوا ہے۔ نومولودہ محترم پروفیسر سلطان احمد چوہدری صاحب حال مقیم امریکہ کی نواسی اور محترم چوہدری طاہر احمد صاحب آف چک نمبر 366/W.B ضلع لودھراں کی پوتی ہے احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو صحت اور تندرستی والی لمبی زندگی عطا فرمائے اور نیک اور خادم دین بنائے۔ آمین

ولادت

مکرم عدیل احمد صاحب گوندل مربی سلسلہ بیت العطاء پشاور روڈ راولپنڈی تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بڑے بھائی مکرم رفیق عامر صاحب گوندل مقیم جرمنی کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 14 دسمبر 2007ء کو جڑواں بچوں بیٹے فابیان احمد گوندل اور بیٹی علیشاء احمد گوندل سے نوازا ہے۔ بچے اللہ تعالیٰ کے فضل سے خیریت سے ہیں جو مکرم چوہدری نذیر احمد گوندل صاحب امیر حلقہ درگانوالی ضلع سیالکوٹ کے پوتا اور پوتی ہیں احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچوں کو لمبی اور صحت والی زندگیاں عطا فرمائے اور دین و دنیا میں حسنات عطا فرمائے نیک اور خادم دین بنائے۔

سانحہ ارتحال

مکرم طاہر چوہان صاحب دارالعلوم غربی صادق ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میری والدہ محترمہ ثریا بیگم صاحبہ زوجہ مکرم مبارک احمد صاحب چوہان مرحوم مورخہ 3 جنوری 2008ء کو 61 سال کی عمر میں بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ آپ کی نماز جنازہ مورخہ 4 جنوری کو بعد نماز جمعہ بیت اقصیٰ میں ادا کی گئی قبرستان میں تدفین کے بعد مکرم مجیب احمد طاہر صاحب صدر دارالعلوم غربی صادق ربوہ نے دعا کروائی احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند کرے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

الفضل کی توسیع اشاعت میں ہمارے ساتھ تعاون کریں۔ (مینیجر الفضل)

سانحہ ارتحال

مکرم چوہدری ادریس نصر اللہ خان صاحب ماڈل ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں۔

محترم چوہدری محمود نصر اللہ خان صاحب آف ڈسکہ حال لاہور 19 جنوری 2008ء کو قضائے الٰہی سے وفات پا گئے ہیں۔ آپ مکرم چوہدری شکر اللہ خان صاحب کے سب سے بڑے بیٹے اور حضرت چوہدری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب کے بھتیجے تھے۔ آپ بے حد عبادت گزار، ملنسار، دعا گو اور نیک دل انسان تھے آپ کا جنازہ لاہور سے ربوہ لایا گیا اور عام قبرستان میں تدفین ہوئی۔ نماز جنازہ محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے پڑھائی۔ اور قبر تیار ہونے پر دعا بھی آپ نے ہی کروائی۔ آپ نے اپنے پسماندگان میں تین بیٹے مکرم اسد نصر اللہ خان صاحب مقیم کینیڈا مکرم عمر نصر اللہ خان صاحب مقیم لندن اور مکرم شاہد نصر اللہ خان صاحب ماڈل ٹاؤن لاہور اور تین بیٹیاں مکرمہ امۃ الجمیل صاحبہ، مکرمہ امۃ المتین صاحبہ اور مکرمہ زیبا صاحبہ چھوڑی ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے سب شادی شدہ اور صاحب اولاد ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ دے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم محمد محسن تبسم صاحب معلم وقف جدید گھوگھیاٹ ضلع سرگودھا تحریر کرتے ہیں۔

جماعت احمدیہ گھوگھیاٹ ضلع سرگودھا کے صدر جماعت ریٹائرڈ صوبیدار مکرم محمد بخش صاحب ابن مکرم ملی محمد صاحب مورخہ 22 جنوری 2008ء کو بعمر تقریباً 80 سال بوجہ ہارٹ اٹیک وفات پا گئے ہیں۔ آپ 1992ء تا حال صدر جماعت کی خدمات بجالا رہے تھے آپ خلافت سے بے حد محبت رکھتے تھے جو تحریک ہوتی فوراً عمل درآمد کرتے تھے۔ پنجوقتہ نماز باجماعت کے پابند تھے اور نماز تہجد بھی باقاعدگی سے ادا کرتے تھے۔ آپ کی نماز جنازہ مورخہ 23 جنوری کو خاکسار نے پڑھائی۔ مقامی قبرستان میں تدفین کے بعد مکرم محمد اکبر افضل صاحب نے دعا کروائی۔ آپ کے پسماندگان میں اہلیہ ایک بیٹا اور تین بیٹیاں شامل ہیں احباب سے درخواست دعا ہے اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں بلند درجات عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم سلطان احمد صاحب کارکن مدرستہ الحفظ اطلاع دیتے ہیں۔

میری ہمشیرہ محترمہ امتہ الباسط صاحبہ اہلیہ مکرم محمد ادریس صاحب کھاریاں کینٹ کے گردوں کی ٹرانسپلانٹ کا اپریشن تو کامیاب ہوگیا مگر بہت ساری پیچیدگیاں پیدا ہوگئی ہیں۔ ادویات سے منہ پک گیا ہے اور خوراک کی نالی سے غذا دی جا رہی ہے بہت پریشانی ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ رحم فرماتے ہوئے کامل اور جلد شفاء عطا فرما دے۔

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

مکرم بشیر الدین کمال صاحب

نظام خلافت اور اطاعت

اللہ تعالیٰ نے بار بار قرآن کریم میں فرمایا ہے کہ خدا اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اور پھر اولوالامر کی بھی اطاعت کرو۔ اطاعت کے بغیر کوئی نظام بھی نہیں چل سکتا خواہ دینی ہو یا دنیاوی۔ اگر انسان اطاعت کرنے والے کی اطاعت سے باہر ہو جائے تو اس کو دوسرے لفظوں میں ہم باغی کہہ سکتے ہیں۔ جس کی سزا مرنے کے بعد تو ملے گی ہی یہاں دنیا میں بھی مل جاتی ہے۔ اگر کوئی گورنمنٹ کی اطاعت نہیں کرتا تو اس کو سزا بھی بھگتنا پڑتی ہے۔ اگر کسی گورنمنٹ وغیرہ کی اطاعت نہ کی جائے تو ملک میں فتنہ فساد کے علاوہ انارکی پھیل جائے جبکہ یہ امر خدا تعالیٰ کو بھی پسند نہیں ہے کیونکہ خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ فتنہ قتل سے بھی زیادہ بدتر ہے۔ اسی لئے جماعت احمدیہ ہر ملک میں رہنے والے احمدی احباب کو گورنمنٹ کی اطاعت کی تعلیم دیتی ہے۔ جس طرح خدا اور رسول اور اولوالامر کی اطاعت کا حکم ہے۔ اسی طرح خلیفہ اور اس کے قائم کردہ نظام کی اطاعت کا بھی حکم ہے کیونکہ اولوالامر میں یہ بھی شامل ہیں جس کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ کے انعامات کا انسان نہ صرف وارث بنتا ہے بلکہ دین و دنیا میں فلاح پاتا ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے۔

☆ ''اے وے لوگو جو ایمان لائے ہو اطاعت کرو اللہ اور اس کے رسول کی اور مت منہ موڑو اس سے اور تم سنتے ہو'' (سورۃ انفال آیت 21)

☆ ''جو رسول کی اطاعت کرے (تو سمجھو کہ) اس نے اللہ کی اطاعت کی اور جو لوگ پیٹھ پھیر گئے تو (یاد رہے کہ) ہم نے تجھے ان پر نگہبان بنا کر نہیں بھیجا'' (نساء آیت 81)

☆ ''اے ایماندارو اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اور اپنے فرمانرواؤں کی بھی اطاعت کرو پھر اگر تم (حکام سے) کسی امر میں اختلاف کرلو تو اگر تم اللہ اور پیچھے آنے والے دن پر ایمان رکھتے ہو تو اسے اللہ اور رسول کی طرف لوٹا دو (ان کے حکم کی روشنی میں معاملہ طے کرو) یہ (بات) بہتر اور انجام کے لحاظ سے زیادہ اچھی ہے'' (سورہ نساء آیت 60)

تمدن اور نظام کیا ہے

آغاز میں انسان کسی قسم کے نظام اور تمدن سے واقف نہ تھا۔ قتل وغارت اور لوٹ مار اس کا شیوہ تھا اور یہ افعال اس کے نزدیک برے نہ تھے۔ اللہ تعالیٰ نے اس کو سب سے پہلے نظام سکھانے، متمدن بنانے اور اس کی عقل کو اس حد تک ترقی دینے کے لئے کہ وہ اچھے برے کی تمیز کر سکے اور شریعت کو سمجھے اور اس پر عمل کرنے کے قابل ہو جائے حضرت آدم علیہ السلام کو بھیجا اور ان کے ذریعہ ایک نظام کی بنیاد رکھی۔ چنانچہ خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔ جب اللہ تعالیٰ نے فرشتوں سے کہا کہ میں زمین میں ایک خلیفہ بنانے والا ہوں۔ تو فرشتوں نے کہا اے خدا! کیا تو ایسے شخص کو خلیفہ بنائے گا جو فساد کرے گا اور خون بہائے گا۔ (سورہ بقرہ: 31)

اس پر اللہ تعالیٰ نے فرمایا یقیناً میں بہتر جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے

اس آیت سے ظاہر ہوتا ہے کہ

اول:۔ فرشتوں نے آدم پر اعتراض کیا کہ یہ خون بہاتا اور فساد برپا کرتا ہے۔

دوم:۔ آدم بحیثیت خلیفہ مقرر ہونے کے ایسا کرے گا تو وہ جائز ہوگا اور اگر کوئی دوسرا کرے گا تو وہ ناجائز مثلاً اگر کوئی دوسرا آدمی قتل کرے یا کسی کا مال ہتھیالے تو وہ ناجائز ہوگا اور اس کو رائج الوقت نظام کے تحت سزا ملے گی۔ لیکن اگر حکومت کسی کو پھانسی دے یا اس سے ٹیکس وصول کرے تو اس کا یہ فعل برا نہ ہوگا۔ بلکہ اچھا ہوگا تا کہ قومی ترقی ہو۔

سوم:۔ شریعت پر عمل کرنے کے لئے اور اس کو سمجھنے کے لئے سب سے پہلے نظام کا سمجھنا اور اس پر عمل کرنا ضروری ہوگا تا کہ عقلوں میں بھی ترقی ہو۔

اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے حضرت نوح علیہ السلام کو بھیجا اور یہ پہلے نبی تھے جو شریعت لائے تھے۔ کیونکہ اب انسان کی عقل اس حد تک ترقی کر چکی تھی کہ وہ شریعت کو سمجھ کر اس پر عمل کر سکے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

اے محمد ﷺ ہم نے تیری طرف جو وحی نازل کی ہے۔ وہ ویسی ہی وحی ہے جیسی وحی نوح اور اس کے بعد کے انبیاء کی طرف نازل کی گئی تھی۔ (سورہ نساء: 164)

گویا عقائد کے متعلق پہلی وحی حضرت نوحؑ کو ہوئی جیسا کہ رسول کریم ﷺ فرماتے ہیں:۔

نوح وہ پہلا نبی تھا جس پر شریعت کا نزول ہوا پھر اس کے بعد انسانی عقل جوں جوں ارتقاء کی منزل طے کرتی گئی اور روشن ہوتی گئی اللہ تعالیٰ کے بعد دیگرے خلیفے بھیجتا رہا۔ جیسے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کو یاد کرو جو اس نے تم پر کیں اور تم میں سے نبی بنائے اور تم کو بادشاہ بنایا۔

خدا تعالیٰ نے فرمایا کہ ہم نے انسان کو اعلیٰ قویٰ کے ساتھ پیدا کیا ہے تو پھر رسول کریم ﷺ کے ذریعے اللہ تعالیٰ نے ایک مکمل اور اعلیٰ نظام دنیا کو عطا فرمایا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ اے ایمان لانے والو! محمد ﷺ جو کچھ تمہیں دیں وہ لے لو اور جس بات سے تمہیں روکیں اس سے رک جاؤ (حشر: 8)

گویا رسول کریم ﷺ کا حکم ہر حالت میں ماننا ضروری ہے۔ پھر فرماتا ہے خدا کا رسول تم میں موجود ہے۔ اگر وہ تمہارے اکثر مشوروں کو قبول کرے تو تم یقیناً مصیبت میں پڑ جاؤ لیکن چونکہ اللہ تعالیٰ نے تمہارے دلوں میں ایمان پیدا کر دیا ہے۔ اور تم اس کی قدر و قیمت کو اچھی طرح سمجھتے ہو اور جانتے ہو کہ ایمان کا تمہارے پاس رہنا کس قدر مفید اور بابرکت ہے اور ایمان کا ضیاع تمہارے لئے کس قدر مہلک ہے اور پھر اس ایمان کو تمہارے دلوں میں نہایت خوبصورت شکل میں قائم کیا ہے نیز فسق اور عصیان کو تمہاری آنکھوں میں مکروہ بنا دیا ہے اس لئے یہ بات تمہیں اچھی طرح سمجھ لینی چاہئے کہ ہمارے رسول کو اس بات کا اختیار حاصل ہے کہ اگر وہ چاہے تو تمہارے مشوروں کو رد کرے اور اگر چاہے تو تمہارے مشوروں کو قبول کرے۔ اس کے فیصلہ کو شرح صدر سے قبول کر کے اس پر عمل کرنے والے (خواہ فیصلہ ان کی رائے کے خلاف ہے یا حق میں) یہی ہدایت پانے والے ہیں'' (حجرات: 8)

اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے واضح فرما دیا ہے کہ محمد رسول اللہ ﷺ کی حکومت کس قسم کی ہوگی چونکہ خدا تعالیٰ اپنے نبی اور رسول کی خود راہنمائی فرماتا ہے اور وہ اسی کی طرف سے ہوتی ہے لہٰذا اس کا فیصلہ ہی درست اور ہر لحاظ سے بہتر ہوگا نیز نتائج کے لحاظ سے بھی بابرکت اور مفید ہوگا۔

یاد رہے یہی حکم خلیفہ کے لئے بھی ہے کیونکہ وہ بھی خدا تعالیٰ ہی کی طرف سے ہوتا ہے اور رسول کا قائم مقام اور خدا تعالیٰ کے بتائے ہوئے طریقوں سے منتخب ہوتا ہے۔ لیکن فرق صرف یہ ہوتا ہے کہ خدا کا رسول عین گمراہی کی حالت میں مبعوث ہوتا ہے اور خلیفہ اس وقت آتا ہے جب مومنوں کی اکثریت ایمان اور عمل صالحہ پر قائم ہوتی ہے۔

جیسا کہ اللہ تعالیٰ سورہ نور میں فرماتا ہے

اللہ تعالیٰ ان لوگوں سے وعدہ کرتا ہے جو ایمان لائے اور نیک عمل کئے کہ ان میں سے خلیفہ بنائے گا

اس طرح اس آیت سے ظاہر ہے کہ:۔

اول:۔ یہ نعمت خلافت کی اس وقت دی جائے گی جبکہ قوم کی اکثریت اعمال صالحہ پر قائم ہوگی ورنہ وہ خلافت کا انعام پانے کے قابل نہ ہوگی۔

دوم:۔ خلیفہ کا انتخاب مومنوں کی جماعت خدا تعالیٰ کے بتائے ہوئے احکام کے تحت کرتی ہے اس لئے اس انتخاب کو خدا تعالیٰ کی تائید حاصل ہوتی ہے۔ اس کے مقابلہ میں حکومت صدر یا وزیر اعظم کا انتخاب مومنوں کی جماعت نہیں کرتی اور نہ ہی خدا تعالیٰ کے احکام کے تحت اس کا انتخاب ہوتا ہے اس لئے اس کو الٰہی تائید بھی حاصل نہیں ہوتی۔

بظاہر خلیفہ کو مومنوں کی جماعت منتخب کرتی ہے لیکن اس کے پیچھے خدا تعالیٰ کا ہاتھ ہوتا ہے کیونکہ مجلس انتخاب کے افراد کے دل میں اللہ تعالیٰ القاء کرتا ہے۔

سوم:۔ چونکہ خلیفہ مامور کا جانشین ہوتا ہے اس لئے جو حکم مامور کے لئے ہے وہی خلیفہ کے لئے بھی ہوتا ہے یعنی یہ کہ چاہے تو وہ اکثریت کی رائے کو رد کرے چاہے مان لے۔ بے شک مشورہ لینا اس کا فرض ہے لیکن ماننا فرض نہیں اور پھر مشورہ کے لئے آدمیوں کی تعداد پر بھی کوئی قید نہیں۔ اگر اکثریت کی رائے کے تابع خلیفہ وقت ہوتا تو حضرت ابوبکرؓ حضرت اسامہؓ کے لشکر کو شام کی طرف روانہ نہ فرماتے اور لوگوں سے زکوٰۃ بھی وصول نہ فرماتے لیکن انہوں نے فرمایا کہ اگر مدینہ کی گلیوں میں ہماری عورتوں کی لاشوں کو کتے گھسیٹتے پھریں تو بھی میں زکوٰۃ لینے سے نہیں رک سکتا۔

نظام خلافت کیا ہے

اور اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

''یقیناً اللہ تعالیٰ تمہیں حکم دیتا ہے کہ تم امانتیں (قومی) ان کے مستحقوں کے سپرد کرو۔ اور یہ کہ جب تم لوگوں کے درمیان فیصلہ کرو تو عدل سے فیصلہ کرو۔ اللہ جس بات کی تمہیں نصیحت کرتا ہے وہ یقیناً بہت ہی اچھی ہے۔ اور اللہ یقیناً بہت ہی سننے والا اور دیکھنے والا ہے۔ (سورہ نساء: 59)

اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے دین حق کے نظام کے متعلق یہ احکام صادر فرمائے ہیں۔

اول:۔ نبی کی شخصی زندگی کے بعد اس کی قومی زندگی کا آغاز ہوتا ہے جس کا سربراہ خلیفہ راشد ہوتا ہے۔ جس طرح نبی یا رسول کا خدا تعالیٰ سے تعلق ہوتا ہے اسی طرح خلیفہ راشد کا بھی۔

دوم:۔ قومی کام ایک امانت ہوتا ہے۔ اس لئے یہ امانت اس کے اہل کے سپرد کرنے کا حکم ہے۔ کیونکہ اس کا اثر صرف ایک شخص پر نہیں پڑتا بلکہ ساری قوم پر پڑتا ہے۔ پس اس بارہ میں فیصلہ کرتے وقت اپنی ذاتی اغراض کو نہیں دیکھنا چاہئے بلکہ قومی اغراض کو سامنے رکھنا چاہیے۔ اور نہ اس امر کو دیکھنا چاہیے کہ یہ میرا رشتہ دار ہے یا دوست ہے یا اس سے مجھے کوئی منفعت حاصل ہوگی۔ اس لئے دین حق میں پروپیگنڈہ کرنا منع ہے۔

سوم:۔ دین حق میں عہدہ کی خواہش کرنا منع ہے یہ فیصلہ کرنا خلیفہ وقت کا کام ہے کہ وہ دیکھے کہ وہ اہل ہے یا نہیں۔

چہارم:۔ جن کے سپرد یہ امانت کی جائے وہ انصاف اور عدل سے کام لیں اور کبھی بھی بے انصافی کو قریب نہ آنے دیں۔

پنجم:۔ جن کے سپرد دین کا کام کیا جائے وہ صرف منصرم ہوں گے کیونکہ فرمایا اِلیٰٓ اَھْلِھَا۔ یعنی ان کے سپرد یہ کام اس لئے نہ ہوگا کہ وہ باپ دادا سے اس کے وارث ہوں گے اور مالک ہوں گے بلکہ اس لئے کہ وہ خدمت کے اہل ہوں (اہلیت میں ایمان اور عالم باعمل ہونا سب شامل ہیں)

ششم:۔ پھر فرمایا کہ جب تم میں نظام قائم ہو جائے تو خدا اور اس کے رسول اور ان کے جانشینوں اور سربراہوں اور حکام وقت کی اطاعت میں لگ جاؤ جن کو خدا نے اہل سمجھ کر امانتیں ان کے سپرد کی ہیں۔ جو احکام بھی ان کی طرف سے نافذ ہوں وہ خواہ تمہاری سمجھ میں آئیں یا نہ آئیں ان کی اطاعت کرو ہاں کسی مقام پر تمہارا ان سے اختلاف ہو جائے تو اسے خدا اور رسول کے احکام کی طرف لوٹا دو۔ یعنی اپنے معاملات ان کے احکام کے مطابق طے کرو پھر شرح صدر سے افسر مجاز کے فیصلہ کو قبول کرتے ہوئے اس پر عمل کرو اسی میں تمہاری بہتری اور فلاح ہے۔ اگر وہ اولوالامر خلفاء راشدین ہوں تو پھر سمجھ لو وہ ایسی غلطی نہیں کر سکتے جو جماعت کی تباہی کا موجب ہو۔ اللہ تعالیٰ انہیں اسی راہ پر چلائے گا جو درست ہوگا کیونکہ وہ بھی خدا تعالیٰ کی طرف سے تائید یافتہ ہوتے ہیں۔ پس ان پر حکم بننے کی بجائے ان کو اپنے اوپر حکم بناؤ اور ان سے اختلاف کر کے اللہ تعالیٰ سے اختلاف کرنے والے نہ بنو کیونکہ ان سے اختلاف خدا تعالیٰ سے اختلاف ہوگا۔

عرباض بن ساریہ کہتے ہیں ایک دن رسول کریم ﷺ نے ہمیں صبح کی نماز پڑھائی اور جب نماز سے فارغ ہو چکے تو آپ نے ایک وعظ فرمایا۔ وہ وعظ ایسا اعلیٰ درجہ کا تھا کہ ہمارے آنسو بہنے لگے اور دل کانپنے لگے اس پر ایک آدمی کھڑا ہوا اور کہنے لگا یا رسول اللہ معلوم ہوتا ہے کہ یہ الوداعی وعظ ہے کہ آپ ہمیں کوئی وصیت کر دیں آپ نے فرمایا۔ میں تمہیں وصیت کرتا ہوں کہ تم اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور اطاعت کرو اور اطاعت و فرمانبرداری کو اپنا شیوہ بناؤ خواہ کوئی حبشی غلام ہی تم پر حکمران کیوں نہ ہو۔ جو لوگ مرنے کے بعد زندہ رہیں گے وہ لوگوں میں بہت بڑا اختلاف دیکھیں گے۔ پس ایسے وقت میں میری تمہیں وصیت یہی ہے کہ تم میری سنت اور میرے بعد میں آنے والے خلفاء کی سنت کو اختیار کرنا اس سنت کو مضبوطی سے پکڑ لینا۔ اور جس طرح کسی چیز کو دانتوں سے پکڑ لیا جاتا ہے۔ اسی طرح اس سنت سے چمٹے رہنا اور کبھی اس راستے کو نہ چھوڑنا جو میرا ہے۔ یا میرے خلفاء راشدین کا ہوگا۔ اور تم نئی نئی باتوں سے بچتے رہنا۔ ہر نئی بات جو میرے خلفاء راشدین کی سنت کے خلاف ہوگی وہ بدعت ہوگی اور ہر بدعت ضلالت ہوا کرتی ہے۔

(مسند احمد بن حنبل)

ہفتم:۔ پھر فرماتا ہے۔

یہ (بات) بہتر اور انجام کے لحاظ سے زیادہ اچھی ہے۔ یعنی اگر تم نے میرے ان احکامات پر عمل کیا تو اس کا انجام بہتر اور بابرکت ہوگا۔ اس طرح تم میں اتحاد باقی رہے گا اور تمہیں دینی اور دنیاوی لحاظ سے ترقی ہوگی کوئی بھی تم پر غلبہ حاصل نہیں کر سکے گا اور سب سے بڑھ کر یہ کہ دین حق ترقی کرتا رہے گا۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی تقریر کا ایک اقتباس غور و فکر کے لئے پیش خدمت ہے۔ حضور فرماتے ہیں۔

''پس اے (ایمان لانے والوں) کی جماعت اور اے عمل صالح کرنے والو! میں تم سے یہ کہتا ہوں کہ خلافت خدا تعالیٰ کی ایک بہت بڑی نعمت ہے۔ اس کی قدر کرو جب تک تم لوگوں کی اکثریت ایمان اور عمل صالح پر قائم رہے گی خدا اس نعمت کو نازل کرتا چلا جائے گا۔ لیکن اگر تمہاری اکثریت ایمان اور عمل صالح سے محروم ہوگئی تو پھر یہ امر اس کی مرضی پر موقوف ہے کہ چاہے تو اس انعام کو جاری رکھے اور چاہے تو بند کر دے۔ پس خلیفہ کے بگڑنے کا کوئی سوال نہیں۔ خلافت اس وقت چھینی جائے گی۔ جب تم بگڑ جاؤ گے۔ پس اللہ تعالیٰ کی اس نعمت کی ناشکری مت کرو اور خدا تعالیٰ کے الہامات کو تحقیر کی نگاہ سے مت دیکھو۔ بلکہ جیسا کہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے تم دعاؤں میں لگے رہو تا قدرت ثانیہ کا پے در پے تم میں ظہور ہوتا رہے۔ تم ان ناکاموں اور نامرادوں اور بے علموں کی طرح مت بنو جنہوں نے خلافت کو رد کر دیا۔ بلکہ تم ہر وقت ان دعاؤں میں مشغول رہو کہ قدرت ثانیہ کے مظاہر تم میں کھڑے کرتا رہے تا کہ اس کا دین مضبوط بنیادوں پر قائم ہو جائے اور شیطان اس میں رخنہ اندازی کرنے سے ہمیشہ کے لئے مایوس ہو جائے''۔

(خلافت راشدہ ص 267-68)

تاریخ بتاتی ہے کہ کسی بھی خلیفہ نے عہدہ خلافت کی خواہش نہیں کی۔ ہمیشہ قوم نے ہی ان کے سپرد یہ امانت کی ہے اس ضمن میں حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے سب سے پہلے خطاب سے چند اقتباس پیش خدمت ہیں۔ آپ فرماتے ہیں۔

''میری پچھلی زندگی پر غور کر لو۔ میں کبھی امام بننے کا خواہشمند نہیں ہوا۔ مولوی عبدالکریم مرحوم امام الصلوۃ بنے تو میں نے بھاری ذمہ داری سے اپنے تئیں سبکدوش خیال کیا تھا۔ میں اپنی حالت سے خوب واقف ہوں اور میرا رب مجھ سے بھی زیادہ واقف ہے۔ میں دنیا میں ظاہرداری کا خواہشمند نہیں۔ اگر خواہش ہے تو یہ کہ میرا مولیٰ مجھ سے راضی ہو جائے۔ اس خواہش کے لئے میں دعا کرتا ہوں۔ قادیان بھی اسی لئے رہا اور رہتا ہوں اور رہوں گا۔ میں نے اس فکر میں کئی دن گزارے کہ ہماری حالت حضرت صاحب کے بعد کیا ہوگی۔ اسی لئے میں کوشش کرتا رہا کہ میاں محمود کی تعلیم اس درجہ تک پہنچ جائے۔ حضرت صاحب کے اقارب میں اس وقت تین آدمی موجود ہیں۔ اول میاں محمود احمد۔ وہ میرا بھائی بھی ہے اور میرا بیٹا بھی۔ اس کے ساتھ میرے خاص تعلقات ہیں۔ قرابت کے لحاظ سے میر ناصر نواب صاحب ہمارے اور حضرت کے ادب کا مقام ہیں۔ تیسرے قریبی نواب محمد علی خاں صاحب ہیں ....

یہ ایک بڑا بوجھ ہے۔ خطرناک بوجھ ہے۔ اس کا اٹھانا مامور کا کام ہو سکتا ہے۔ کیونکہ اس سے خدا کے عجیب در عجیب وعدے ہوتے ہیں جو ایسے دکھوں کے لئے جو پیٹھ توڑ دیں عصا بن جاتے ہیں۔ موجودہ حالات میں سوچ لو کیسا وقت ہے جو ہم پر آیا ہے۔ اس وقت مردوں بچوں عورتوں کے لئے ضروری ہے کہ وحدت کے نیچے ہوں۔ اس وحدت کے لئے ان بزرگوں میں سے کسی کی بیعت کر لو میں تمہارے ساتھ ہوں۔ میں خود ضعیف ہوں۔ بیمار رہتا ہوں۔ پھر طبیعت مناسب نہیں اتنا بڑا کام آسان نہیں''۔

پھر فرماتے ہیں۔

''اگر تم میری بیعت ہی کرنا چاہتے ہو تو سن لو کہ بیعت بک جانے کا نام ہے۔ ایک دفعہ حضرت نے مجھے اشارۃً فرمایا کہ وطن کا خیال بھی نہ کرنا سو اس کے بعد میری ساری عزت اور سارا خیال انہی سے وابستہ ہو گیا۔ اور میں نے کبھی وطن کا خیال تک نہیں کیا۔ پس بیعت کرنا ایک مشکل امر ہے۔ ایک شخص دوسرے کے لئے اپنی تمام حریت اور بلند پروازیوں کو چھوڑ دیتا ہے۔ اسی لئے اللہ نے اپنے بندے کا نام عبد رکھا ہے۔ اس عبودیت کا بوجھ اپنی ذات کے لئے مشکل سے اٹھایا جاتا ہے کوئی دوسرے کے لئے کیا اور کیونکر اٹھائے۔ طبائع کے اختلاف پر نظر کر کے یک رنگ ہونے کے لئے بڑی ہمت کی ضرورت ہے۔ میں تو حضرت صاحب کے کاموں میں حیران ہوتا ہوں کہ اول بیمار۔ پھر اس قدر بوجھ۔ نثر۔ نظم۔ تصنیف۔ دیگر ضروری کام۔ ادھر میں حضرت صاحب کے قریب عمر، وہاں تائیدات روزانہ موجود یہاں میری حالت ناگفتہ بہ۔ اسی لئے فرمایا فاصبحتم بنعمتہ۔ کہ سب کچھ خدا کے فضل پر موقوف ہے۔

پھر فرمایا۔

''اب تمہاری طبیعتوں کے رخ خواہ کسی طرف ہوں تمہیں میرے احکام کی تعمیل کرنی ہوگی۔ اگر یہ بات تمہیں منظور ہو تو میں طوعاً و کرھاً۔ اس بوجھ کو اٹھاتا ہوں وہ بیعت کی دس شرائط بدستور قائم ہیں ان میں خصوصیت سے میں قرآن کو سیکھنے اور زکوۃ کا انتظام کرنے واعظین کے بہم پہنچانے اور ان امور کو جو وقتاً فوقتاً میرے دل میں ڈالے کو شامل کرتا ہوں۔ پھر تعلیم دینیات۔ دینی مدرسہ کی تعلیم میری مرضی اور منشاء کے مطابق کرنا ہوگی۔ اور میں اس بوجھ کو صرف اللہ کے لئے اٹھاتا ہوں۔ جس نے فرمایا...... یاد رکھو کہ ساری خوبیاں وحدت میں ہیں۔ جس کا کوئی رئیس نہیں وہ مرچکی۔

(الحکم 6 جون 1908ء ص 7،8)

اس تقریر کے بعد سب نے یک زبان ہو کر کہا کہ ہم آپ کے احکام مانیں گے آپ ہمارے امیر ہیں اور ہمارے مسیح کے جانشین ہیں۔ چنانچہ باغ میں موجود تقریباً بارہ سو احباب نے بیعت کی۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں عمل صالح کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور اپنا انعام خلافت کے رنگ میں ہمیشہ قائم و دائم رکھے اور اسی طرح ہم پر اپنے افضال اور انوار کی بارش برساتا رہے۔ اور ہمیں کمال اطاعت کی توفیق دیتا رہے۔ آمین

تُو ہی تُو ہے فقط مرا

سالک راہ کی انا
راہ سلوک میں فنا
میرے خدا کرے تو کیا
میری زباں تری ثنا
تو مجھے خوب جانتا ہے
میں نہیں تجھ سے آشنا
میری پناہ گاہ تُو
یہ جہاں میرا پالنا
گنبد نیلگوں کا ہے
تو نے ہی سائباں تنا
تو ہی تو ہے فقط مرا
اپنا مجھے بھی تُو بنا
میرا تو کام ہے یہی
تجھ سے ہی تجھ کو مانگنا
دن ہو کہ رات بس یہی
میری دعا ہے ربنا
لا تزغ قلوبنا
بعد اذ ھدیتنا

عبدالمنان ناہید

مسلمان خلاباز

دنیا کا پہلا مسلمان خلاباز سعودی عرب کا شہزادہ سلطان بن سلمان بن عبدالعزیز تھا جو امریکی اور فرانسیسی خلابازوں کے ساتھ خلائی شٹل ''ڈسکوری'' (Discovery) میں بیٹھ کر خلا پر گیا۔

چھاتی کا کینسر وجوہات، علامات، اور علاج

اس سرطان کی اگر جلد تشخیص ہو جائے تو علاج ممکن ہے

مکرمہ ڈاکٹر امۃ الرزاق صاحبہ کنسلٹنٹ جنرل سرجن برطانیہ

مجھے وقف عارضی کے دوران فضل عمر ہسپتال ربوہ میں خدمت کر کے بے حد خوشی اور تسلی ہوئی ہے اس علاقے میں اتنا اچھا اور ماڈرن ہسپتال چلانا غیر معمولی بات ہے۔ایک بات جو میں نے وقف عارضی کے دوران دیکھی وہ یہ ہے کہ یہاں پر چھاتی کے سرطان کے بارے میں معلومات کا فقدان ہے خواتین بے حد خوفزدہ ہیں حتیٰ کہ ڈاکٹروں سے طبی مشورہ کرنے سے بھی گھبراتی ہیں اس لئے میں نے چھاتی کے سرطان کے بارے میں کچھ معلومات سوال و جواب کی شکل میں تیار کی ہیں۔

سوال چھاتی کا سرطان یا Breast Cancer کیا بیماری ہے؟

جواب:۔ چھاتی کا سرطان ایسا سرطان ہے جو چھاتی پر اثر کرتا ہے زیادہ تر یہ بیماری عورتوں میں ہوتی ہے مگر مردوں میں بھی ہو سکتی ہے۔ یہ ایک قابل علاج مرض ہے اور اگر جلدی تشخیص کر لیا جائے تو اس کا علاج ممکن ہے یورپ اور امریکہ میں یہ ایک عام بیماری ہے مگر جلد تشخیص اور علاج کی وجہ سے اس سے مرنے والی عورتوں کی تعداد میں بتدریج کمی ہو رہی ہے یورپ اور امریکہ کی عورتوں کے مقابلے میں ایشیائی چینی اور جاپانی عورتوں میں چھاتی کے کینسر کی شرح کم ہوتی ہے۔

سوال چھاتی کے کینسر کی وجہ کیا ہوتی ہے؟

جواب: چھاتی کے سرطان کی اصل وجہ تو کسی کو بھی نہیں معلوم مگر مختلف عوامل جو کہ اس کینسر کے ہونے کی وجہ سے بنتے ہیں مندرجہ ذیل ہیں۔

☆ خاندان میں جینیاتی خرابی اور تین سے زیادہ عورتوں کو Breast or Ovary کا کینسر ہو

☆ بے اولاد ہونا۔

☆ پہلا بچہ 30 سال کی عمر کے بعد پیدا ہونا۔

☆ ماہواری 12 سال سے کم عمر میں شروع ہونا۔

☆ Menopause 50 سال کی عمر کے بعد ہونا۔

☆ ہارمون ری پلیسمنٹ Hrt کا استعمال۔

☆ موٹاپا

سوال کون سے عوامل چھاتی کے سرطان سے بچاتے ہیں؟

جواب:۔ (1) چھوٹی عمر میں پہلا بچہ پیدا ہونا۔

(2) بچے کو اپنا دودھ پلانا۔

(3) باقاعدگی سے ورزش کرنا مثلاً آدھ گھنٹہ چلنا ہفتے میں کم از کم 5 دن

(4) وزن قابو میں رکھنا۔

سوال اس کینسر کے علامات کیا ہیں؟

جواب:۔ خواتین کو ان علامات کی موجودگی میں فوراً ڈاکٹروں سے رابطہ قائم کرا کے چیک کرانا چاہیے۔

☆ چھاتی میں گلٹی کا محسوس ہونا۔

☆ چھاتی سے خون نکلنا۔

☆ بغل میں گلٹی کا محسوس ہونا۔

☆ چھاتی کی Shape بدلنا اور اس میں Dimple پڑنا۔

☆ چھاتی میں کوئی بھی تبدیلی جو کہ دو تین ہفتے سے زیادہ رہے۔

سوال اس کینسر کی تشخیص کیسے کی جاتی ہے؟

جواب۔ ڈاکٹر پہلے تو آپ سے علامات کے بارے میں پوچھتے ہیں اور پھر چھاتی کا دو پوزیشنوں میں (لیٹے اور بیٹھے ہوئے) معائنہ کرتے ہیں اس کے بعد چھاتی کا سپیشل X Ray جسے میموگرام (Mammogram) کہا جاتا ہے کیا جاتا ہے۔ میموگرام کرانے سے گلٹی کی اصلیت کا پتہ چل جاتا ہے بعض اوقات گلٹی میموگرام پر نظر نہیں آتی اس لئے پھر الٹرا ساؤنڈ کر کے گلٹی کا پتہ لگا لیتے ہیں۔اس کے بعد یا بڑی سوئی سے یا آپریشن سے Biopsy کر کے گلٹی کی اصلیت کا اندازہ لگایا جاتا ہے۔ Biopsy کے دوران تھوڑا سا گلٹی کا حصہ لے کر اسے خاص طریقے سے رنگ کر اسے Specialist Doctor خوردبین کے نیچے رکھ کر اس کی اصلیت کا پتہ چلا لیتے ہیں۔

سوال۔اس سرطان کا علاج کیا ہوتا ہے؟

جواب: یہ مکمل طور پر قابل علاج بیماری ہے۔ یورپ اور امریکہ میں بہت سی عورتیں اس بیماری میں مبتلا ہو جاتی ہیں اور مکمل علاج کے بعد اچھی اور کامیاب زندگی گزارتی ہیں ۔ چھاتی کا سرطان اگر ابتدائی مراحل میں تشخیص کر لیا جائے تو ایک چھوٹے سے آپریشن اور چند دوائیوں سے اس کا علاج ممکن ہے بعد کی سٹیج پر عورتوں کو ریڈیو تھراپی (شعاعوں سے علاج) اور کیمو تھراپی (خاص دوائیوں سے علاج) کی بھی ضرورت پڑ سکتی ہے۔

چھاتی کے سرطان کی 60-70 فیصد عورتیں مکمل علاج کے بعد صحت مند ہو کر اچھی زندگی گزارتی ہیں اس لئے یہ بہت ہی ضروری ہے کہ خواتین اپنے اندر بیداری پیدا کریں اور کسی بھی علاج سے بالکل نہ گھبرائیں۔ چھاتی کے سرطان کے علاج کیلئے آپریشن بے حد کارآمد ہوتا ہے۔ یہ بہت اہم بات ہے کہ ہماری خواتین آپریشن سے نہ گھبرائیں اگر خدانخواستہ چھاتی کا سرطان ان کو ہو جائے تو آزمائے ہوئے اور اچھے علاج کو اپنائیں سرجری کروالیں اور اس سلسلے میں کسی قسم کی جھجک سے کام نہ لیں۔

آخر میں میں اپنی بہنوں سے گزارش کرنا چاہوں گی کہ مہینے میں ایک بار ضرور اپنی چھاتی کا معائنہ کریں اور کسی بھی قسم کی تبدیلی جو کہ 2-3 ہفتے سے زیادہ ہو وہ جا کر ڈاکٹروں کو دکھائیں اگر بہنیں ایک دوسرے کو محبت سے یاد دہانی کراتی رہا کریں تو اور بھی اچھا ہے چھاتی کا سرطان ایک قابل علاج مرض ہے اور خواتین بیدار مغزی اور عقل سے کام لے کر اس کی جلد تشخیص میں مدد کر سکتی ہیں اور اپنی زندگی بچانے میں اہم کردار ادا کر سکتی ہیں۔ اللہ ہم سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

احسان علی سندھی صاحب

مکرم چوہدری محمد علی بھٹی صاحب کا ذکر خیر

خاکسار کو جن کے ذریعے احمدیت کا نور ملا وہ محترم چوہدری محمد علی بھٹی صاحب تھے آپ 18 ستمبر 2006ء کو حرکت قلب بند ہونے سے فوت ہو گئے

ہمارے پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے 22 ستمبر 2006ء کو خطبہ جمعہ میں جن فوت شدگان کا تذکرہ فرمایا ان میں آپ کے متعلق فرمایا "ہمارے سندھ کے رہنے والے چوہدری محمد علی بھٹی صاحب ہیں حضرت مصلح موعود نے ان کو اپنی زمینوں پر بھجوایا تھا لمبی خدمت کی اسی طرح انہوں نے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث اور حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی بھی لمبا عرصہ خدمت کی اور ان کے ایک جوان لڑکے جامعہ کے طالب علم تھے مبارک احمد بھٹی 1971ء کی جنگ میں شہید ہو گئے آپ نے بڑے صبر سے صدمہ برداشت کیا۔ نیز ان کے ایک داماد گھانا میں ہمارے واقف زندگی ڈاکٹر ہیں بڑے شریف اور مخلص انسان تھے ناصر آباد میر پور خاص سندھ میں ایک چھوٹی سی جگہ ہے وہیں رہتے تھے اس بڑی عمر میں بھی وہ بیت الذکر کی رونق تھے"

(روزنامہ الفضل 21 نومبر 2006ء)

کتنے خوش قسمت ہوتے ہیں وہ لوگ جن کی نیکی کا تذکرہ خدا تعالیٰ کے خلفاء کی زبان سے ہوتا ہے سب خلفاء سے بہت محبت اور پیار کا تعلق تھا جو آخری عمر تک قائم رہا۔ میں احمدیت قبول کرنے کے بعد اکثر آپ کے پاس رہتا رہا۔ آپ بارعب آدمی تھے تقویٰ کی باریک راہوں پر چلنے کی ہمیشہ کوشش کی عمر کے آخری حصہ میں بیماری کے باوجود نماز باجماعت کے لیے سوٹی کے ساتھ بیت الذکر ضرور آتے میں نے آپ کو تہجد کی نماز چھوڑتے کبھی نہیں دیکھا۔ ریٹائرڈ فوجی تھے۔ آپ کی پوری پنشن چندوں میں تقسیم ہو جاتی تھی۔ جوانی میں ہی وصیت کی۔ اولیں موصیوں میں آپ کا شمار ہوتا تھا فرقان بٹالین میں بھی شامل ہوئے۔

آپ اکثر مجھے خاندان حضرت مسیح موعود کے واقعات سناتے رہتے تھے کیونکہ آپ ان چند خوش نصیبوں میں سے تھے جنہیں 4 خلفاء کا قرب نصیب ہوا۔ ناصر آباد سٹیٹ میں آپ ناشتہ کر کے باہر مہمان خانے کے صحن میں بیٹھتے اور مہمانوں کو احمدیت کی سچائی اس انداز میں بتاتے کہ یہی احباب دوسری مرتبہ آتے تو آپ سے ضرور ملتے خاکسار ایک مرتبہ ڈگو فارم (میرا آبائی گاؤں) سے ایک مولوی صاحب کو آپ سے ملاقات کے لیے لے آیا چوہدری صاحب کی طبیعت میں مزاح بھی تھا مولوی صاحب کو کہنے لگے مولوی صاحب مولوی بھی "م" سے میٹھا بھی "م" سے تو پھر مولوی صاحبان کڑوے کیوں ہوتے ہیں اس کے بعد وہ مولوی صاحب آپ کے گرویدہ ہو گئے۔ بہت سے لوگ جو کمزور ایمان تھے آپ کو دیکھ کر گیٹ سے واپس چلے جاتے کہ اب دعوت الی اللہ شروع ہو جائے گی ناصر آباد جماعت کے تمام احباب آپ کو عزت کی نگاہ سے دیکھتے تھے۔ آپ خود ان کے گھر جا کر تربیتی پہلو پر توجہ دلاتے۔

آخری عمر میں آپ کی نظر کافی کمزور ہو گئی تھی میں جب ناصر آباد جاتا تو کوئی نہ کوئی کتاب آپ نے رکھی ہوتی مجھے کہتے آپ مجھے پڑھ کر سنائیں مجھے نصیحت کرتے ہوئے کہتے کہ بیعت کے بعد آدمی بیل کی مانند ہو جاتا ہے پس پھر مالک کا اختیار ہوتا ہے جیسے چاہے اسے استعمال کرے اُن جیسا سمجھدار دانا مسائل کو حل کرنے والا آدمی مجھے نظر نہ آیا۔ جھوٹ سے سخت نفرت تھی خاندان کی زمینوں کا دیانت کے ساتھ خیال رکھا۔

حضرت مرزا مسرور احمد صاحب (خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز) جب بھی ناصر آباد سٹیٹ کے دورہ پر آتے تو واپسی پر فرماتے چوہدری محمد علی صاحب کو بلوائیں کہ دعا کروا دیں تا کہ سفر بخیر و عافیت گزرے۔

دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ان کی اولاد کو صبر جمیل عطا کرے اور ان کی اپنی اولاد اور جماعت احمدیہ کے متعلق کی ہوئی دعائیں بارگاہ ایزدی میں مقبول ہوں۔

حیرت انگیز چشمہ

سمرقند (ازبکستان) کے پہاڑوں میں پانی کا ایک ایسا چشمہ ہے۔ جس کا پانی گرمیوں میں یخ ٹھنڈا اور سردیوں میں اس قدر گرم ہوتا ہے کہ اس کے اندر انڈا ابالا جا سکتا ہے۔

ماخوذ

برقی ڈاک کا پہلا پیغام

معاصر تاریخ میں تین یا چار مرتبہ ایسے مواقع آئے ہیں جب ایسی ٹیکنالوجی متعارف کرائی گئی جس نے انسانوں کے مابین مواصلات کے طریقہ کار میں بنیادی نوعیت کی تبدیلیاں کیں اور انسانی معاشروں کو نئی جہات سے روشناس کیا۔ یہ ناقابل فراموش واقعات انسانی تاریخ میں واضح طور پر رقم ہیں۔

مواصلات کی تاریخ میں ہمیں جو پہلا نام ملتا ہے وہ سموئیل بی مورس کا ہے جس نے 24 مئی 1844ء میں پہلا ٹیلی گرام ڈیلور کیا۔ مورس جانتا تھا کہ وہ تاریخ رقم کر رہا ہے۔

اس کے بعد ٹیلی فون کا دور آیا۔ الیگزینڈر گراہم بیل وہ پہلا شخص تھا جس نے 10 مارچ 1876ء کے دن اپنے اسسٹنٹ کو ٹیلی فون پر ان الفاظ میں پکارا "Mr. Watson, come here; I want you" یہ الفاظ اور انہیں بولنے والا دونوں ہی مواصلات کی تاریخ میں منفرد مقام رکھتے ہیں۔

تیسرے مرحلے پر گگلیلمو مارکونی دکھائی دیتا ہے جس نے 1895ء میں پہلی مرتبہ وائرلیس ٹرانسمیشن کا ڈول ڈالا۔ 1909ء میں اسے طبیعات کے نوبیل پرائز سے نوازا گیا۔ تیس سال بعد انگلینڈ اور ساؤتھ افریقہ کے مابین وائرلیس سروسز کا افتتاح ہوا۔ مارکونیگرام کے ذریعے ساؤتھ افریقہ کے کمشنر سرایڈگر والٹن نے 1924ء میں ساؤتھ افریقہ کے وزیراعظم جنرل جے بی ایم ہرٹزوگ کو جو پیغام بھجوا اس کے الفاظ تھے:

"We speak across time and space... May the new power promote peace between all nations."

یہ 1971ء کے اواخر کی بات ہے جب رے ٹوملنسن نامی کمپیوٹر انجینئر نے پہلا ای میل بھیجا۔ اپنی یادداشتیں بیان کرتے ہوئے اب وہ کہتا ہے کہ "میں نے خود اپنے آپ کو ایک مشین سے دوسری مشین پر کئی پیغامات بھیجے۔ ان پیغامات کا متن ایسا تھا جسے یاد نہیں رکھا جاسکتا تھا تاہم میرا خیال ہے کہ میں نے جو پہلا پیغام بھیجا وہ QWERTYIOP تھا یا اس سے ملتا جلتا کوئی پیغام تھا"۔

ایسا لگتا ہے کہ QWERTYIOP کے حروف پر مشتمل پیغام مشکل ہی سے تاریخ کی کتابوں میں جگہ پاسکے گا اور اس کے نتیجے میں ٹوملنسن کا نام لوگوں کے ذہنوں سے محو ہوجائے گا لیکن اسے یاد رکھنے کے لئے یہی کافی ہے کہ اس نے الیکٹرونک ایڈریسز میں لوکیٹر کی علامت کا استعمال کیا اور ایک طرح سے اس کا نام ای میل کے موجد کے طور پر لیا جاسکتا ہے۔

ٹوملنسن Bolt Beranek and Newman (BBN) میں کام کرتا تھا۔ 1968ء میں آرپانیٹ کی تعمیر کے لئے امریکی ڈیفنس ڈیپارٹمنٹ نے اس ادارے کی خدمات حاصل کیں۔ 1971ء میں SNDMSG کے نام سے ایک الیکٹرونک میسج پروگرام پر کام کیا جس کے ذریعے ڈیجیٹل PDP-10s -- آرپانیٹ کے اولین کمپیوٹر-- پر کام کرنے والے پروگرامر اور محقق ایک دوسرے کے لئے پیغامات چھوڑا کرتے تھے۔ لیکن یہ بھی حقیقتاً ای میل نہ تھی۔ پہلے سے موجود بہت سے الیکٹرونک میسج پروگراموں کی طرح، جن کی تاریخ 1960ء کی دہائی سے شروع ہوتی ہے، SNDMSG بھی صرف مقامی سطح پر کام کرتا تھا۔ یہ اس طرح ڈیزائن کیا گیا تھا کہ ایک ہی مشین استعمال کرنے والے لوگ ایک دوسرے کے ساتھ ہی پیغامات کا تبادلہ کرسکتے تھے۔ یہ لوگ ایک ٹیکسٹ فائل تیار کرتے تھے اور اسے متعلقہ شخص کے "میل باکس" میں ڈیلور کردیا کرتے تھے۔

"میل باکس محض ایک فائل تھی جس کے لئے ایک مخصوص نام استعمال ہوتا تھا"، ٹوملنسن نے مزید لکھا، "اس کی واحد خصوصیت یہ تھی کہ میل باکس کے اختتام پر یوزر اور مواد لکھ سکتے تھے لیکن جو کچھ پہلے سے موجود ہوتا تھا وہ اس پر اوور رائٹ نہیں کرسکتے تھے"۔

جب ٹوملنسن SNDMSG پر کام کر رہا تھا تو ساتھ ہی وہ تجرباتی فائل ٹرانسفر پروٹوکول پر بھی کام کرتا رہا جس کا نام CYPNET تھا تاکہ آرپانیٹ کے اندر ایک دوسرے سے دور لیکن باہمی طور پر منسلک کمپیوٹروں کے مابین فائلیں ٹرانسفر کی جاسکیں۔ اس وقت آرپانیٹ 15 نوڈز پر مشتمل تھا جو مختلف مقامات جیسے کیلی فورنیا، سالٹ لیک سٹی اور میساچوسٹس پر موجود تھیں۔ ٹوملنسن کے مطابق اس کا تصور یہ تھا کہ CYPNET مواد کو میل باکس فائل تک اسی طرح لے جاسکے جس طرح SNDMSG میں ہوتا ہے۔

جس طریقے سے CYPNET کو اصل میں لکھا گیا اس میں وہ فائل کو بھیج اور وصول کرسکتا تھا لیکن ایک فائل اپینڈ کرنے کے لئے اس میں سہولت موجود نہ تھی لہٰذا اس نے CYPNET کو اس طرح سیٹ کیا کہ وہ آرپانیٹ میں فاصلے پر موجود مشین کے میل باکس میں پیغامات ڈیلور کرنے کے لئے SNDMSG کو استعمال کرسکے۔

ٹوملنسن نے اس کے بعد جو کچھ کیا اگر اس تصور کی افادیت کو اس نے مکمل طور پر جان لیا ہوتا تو مواصلات کی تاریخ میں اس کا نام اہم مقام پر فائز ہو جاتا۔ سب سے پہلے اس نے لوکل مشینوں میں میل باکسز کے ایڈریسز اور وہ پیغامات جو نیٹ ورک پر بھیجے جاتے تھے کے مابین امتیاز کے لئے @ کا نشان منتخب کیا۔ اس کا کہنا ہے "@ کے استعمال کی وجہ سمجھ میں آتی ہے، میں نے @ کو اس چیز کی نشاندہی کرنے کے لئے استعمال کیا کہ یوزر لوکل کی بجائے کسی دوسرے ہوسٹ پر موجود ہے"۔

اس کے بعد اس نے پہلا ای میل پیغام بھیجا۔ BBN کے ہاں دو PDP-10 کمپیوٹر تھے جو تاروں کے ذریعے آرپانیٹ سے منسلک تھے۔ پہلا پیغام دو مشینوں کے مابین بھیجا گیا جو پہلو بہ پہلو رکھی ہوئی تھیں تاہم ان کے مابین پایا جانے والا طبعی رابطہ آرپانیٹ کے ذریعے جوڑا گیا تھا۔ نیٹ ورک سے ہوتے ہوئے کیمبرج کے ایک ہی کمرے میں رکھے ہوئے ایک کمپیوٹر سے دوسرے کمپیوٹر میں جو پیغام بھیجا گیا وہ QWERTYIOP یا اس سے ملتے جلتے حروف پر مشتمل تھا۔

جب ٹوملنسن نیٹ ورک پر SNDMSG کے کام سے مطمئن ہوگیا تو اس نے اپنے ساتھیوں کو نئے فیچر کی اطلاع دینے کے لئے پیغامات بھیجے۔ ان پیغامات کے ساتھ یہ ہدایات تھیں کہ استعمال کنندہ "یوزر لوگن نیم" اور اپنے ہوسٹ کمپیوٹر کے درمیان @ کا نشان استعمال کرے۔ ٹوملنسن کے مطابق "نیٹ ورک میل کا پہلا استعمال اس طرح ہوا کہ اس (نیٹ ورک) نے اپنی ہی موجودگی کا اعلان کیا"۔

ٹوملنسن کا نیا پروگرام پہلی کمیونیکیشن ایپلی کیشن کے طور پر استعمال ہونے لگا۔ دو سال کے بعد لگائے جانے والے حساب کتاب سے جو اعداد وشمار سامنے آئے ان کے مطابق آرپانیٹ پر 75 فیصد ٹریفک ای میل کی تھی۔ لیکن آرپانیٹ کے بلڈرز اور ڈیزائنرز کو یہ طے کرنے میں پانچ سال لگ گئے کہ نئے کمپیوٹر نیٹ ورکس میں بہت سے طریقوں میں سے ای میل کا طریقہ ہی مناسب طور پر کام کرنے کی اہلیت رکھتا ہے۔

میسج سروس کا ایک غیر متوقع اور ایسا پہلو جس کے لئے منصوبہ بندی نہیں کی گئی تھی اس کی پیدائش اور ابتدائی نشوونما تھی۔ 1976ء میں لکھی گئی آرپا کی رپورٹ کے مطابق یہ سب کچھ ایسے ہی ہوگیا اور اس کی ابتدائی تاریخ سے یہ ایک نئی ٹیکنالوجی کی بجائے فطری مظہر زیادہ نظر آتا ہے۔ اس کی تیزی سے مقبولیت کے پیچھے یہ وجہ کارفرما تھی کہ آرپانیٹ تعمیر کرنے والے انجینئروں کی مواصلات ضروریات پوری کرنے کے لئے یہ مکمل طور پر مناسب طریقہ فراہم کرتی تھی۔

1978ء میں انسٹیٹیوٹ آف الیکٹریکل اینڈ الیکٹرونک انجینئرز کی طرف سے شائع ہونے والی ایک دستاویز میں ای میل کی مقبولیت کی وضاحت اس طرح کی گئی ہے۔ "میسج سسٹم کو خطوط کے طریقہ پر جو فوقیت حاصل ہے وہ یہ ہے کہ یہ پیغامات مختصر ہوتے تھے اور ان میں زبان و بیان کے اصولوں کی بھی زیادہ ضرورت محسوس نہیں کی گئی حتیٰ کہ ایک اعلیٰ عہدے پر فائز سینئر فرد بھی کسی جونیئر سے ملنے والے پیغام کے متن اور زبان و بیان کی خرابیوں کا برا نہیں مناتا تھا۔ اس نئے نظام کو ٹیلی فون سسٹم پر یہ فوقیت حاصل تھی کہ تمہیدی گفتگو کے بغیر براہ راست اپنے مقصد کی بات کی جاسکتی تھی اور پیغام وصول کرنے والے کے لئے ضروری نہیں ہوتا تھا کہ وہ پیغام ملتے وقت طبعی طور پر وہاں موجود ہو۔ اس طرح پیغام بھیجنے والے اور وصول کرنے والے کی بیک وقت موجودگی کی ضرورت کا خاتمہ ہوگیا۔

خردبین۔ مائیکروسکوپ

کسی چیز کے حجم کو بڑھا کر دیکھنے کے لئے محدب اور مقعر عدسوں کے استعمال نے سائنس کی دنیا میں انقلابی تبدیلیاں کیں کیونکہ اس کے ذریعے ایسی چیزوں کو دیکھنا ممکن ہوگیا جو بہت مہین ہوتی ہیں اور جنہیں ننگی آنکھ سے نہیں دیکھا جاسکتا۔ اسی طرح ان عدسوں کی بدولت ایسی دور دراز چیزوں کو دیکھنے کی سہولت بھی حاصل ہوئی جو اتنے زیادہ فاصلے سے عام حالات میں نظروں سے پوشیدہ رہتی ہیں۔ خردبین (مائیکروسکوپ) اور دوربین (ٹیلی سکوپ) اسی انقلاب کی پیداوار ہیں۔

خردبین جس کے ذریعے انتہائی چھوٹی چیزوں کو دیکھنا ممکن ہوا، کا اولین استعمال غالباً آئی گلاسز کی صورت میں ہوا۔ لیکن خردبین کے موجودہ تصور کے مطابق ہم اسے خردبین کی ابتدائی شکل نہیں کہہ سکتے۔

1590ء میں Zacharias Janssen (1580ء-1638ء) اور اس کے باپ نے ہالینڈ میں پہلی خردبین تیار کی۔ یہ ایک سادہ خردبین تھی جس میں فوکسنگ وغیرہ کرنے کی اہلیت نہ تھی۔ پہلی خردبین جس میں فوکس کرنے کے لئے میکنزم لگایا گیا Campini نے اٹلی میں 1668ء میں تیار کی۔

ڈچ سائنسدان اور خردبین ساز Anton Van Leuwenhoek (1632ء-1723ء) نے پہلی مرتبہ بیکٹیریا کا مطالعہ کرنے کے لئے 1660ء میں خردبین کو استعمال کیا۔ اس کی خردبین کی میگنیفائنگ پاور 270 سے زیادہ تھی اور اسے اس دور کی بہترین خردبین سمجھا جاتا تھا جس کے ذریعے مائیکروآرگنزم اور انسانی خون کے خلیوں کا مطالعہ کیا جاسکتا تھا۔

الیکٹرون مائیکروسکوپ ایک ایسی ایجاد ہے جس کے ذریعے ایک ملی میٹر کے دس لاکھویں حصے تک چھوٹی چیز کو دیکھا جاسکتا ہے اور اس کے لئے الیکٹرونز کی شعاعی خصوصیات کو استعمال کیا جاتا ہے، Hans Busch نے 1926ء میں جرمنی میں تیار کی۔

بوش کی اس ایجاد کی بنیاد اس نظری کام پر تھی جو Ernst Abbe (1840ء-1905ء) نے 1873ء میں کیا اور جس کی مزید صراحت برلن میں Max Knoll اور Ernst Ruska نے کی جہاں انہوں نے 1933ء میں پہلی باقاعدہ الیکٹرون مائیکرو سکوپ تیار کی۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 76371 میں Hameeda Addo

زوجہ Ismail BK Addo قوم...... پیشہ ریٹائرڈ عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/100 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 پاؤنڈ ماہوار بصورت ...... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Hameeda Addo۔ گواہ شد نمبر 1 ShafiQ Kusi۔ گواہ شد نمبر 2 SadiQue Quansah

مسل نمبر 76372 میں AlhaJ Ismail Bin Kwaku Addo

ولد Late Ismail Kwaben Addo قوم Ashanti پیشہ پنشنر عمر 72 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جائیداد واقع غانا مالیتی -/5000 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 پاؤنڈ ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Alhaj Ismail Bin Kwaku Addo گواہ شد نمبر 1 Issah.A.Wemah۔ گواہ شد نمبر 2 Sadick Boateng

مسل نمبر 76373 میں صبیحہ اسامہ اُپل

زوجہ اسامہ اُپل قوم تھہیم پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/5000 پاؤنڈ (2) طلائی زیور 40 تولے مالیتی -/4800 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صبیحہ اسامہ اُپل۔ گواہ شد نمبر 1 اسامہ اُپل خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 نسیم احمد باجوہ ولد چوہدری محمد شریف باجوہ

مسل نمبر 76374 میں اسامہ اُوپل

ولد حنیف اُوپل قوم اُوپل پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 پاؤنڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اسامہ اُوپل۔ گواہ شد نمبر 1 حنیف اوپل والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 نسیم احمد باجوہ ولد چوہدری محمد شریف باجوہ

مسل نمبر 76375 میں عطاء المنعم خادم

ولد غلام احمد خادم قوم...... پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عطاء المنعم خادم۔ گواہ شد نمبر 1 اسامہ ملک ولد جاوید ملک گواہ شد نمبر 2 غلام احمد خادم والد موصی

مسل نمبر 76376 میں Ata Nasir Majid

ولد Abdul Majid Tahir قوم...... پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ata Nasir Majid۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالمنان طاہر ولد عبدالسلام۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالماجد طاہر والد موصی

مسل نمبر 76377 میں سائرہ حنا رحمٰن

بنت محبوب الرحمٰن قوم خان پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 11 گرام مالیتی -/121 پاؤنڈ اس وقت مجھے مبلغ -/55 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سائرہ حنا رحمٰن۔ گواہ شد نمبر 1 شاہد ایچ کے غوری ولد ناظم غوری۔ گواہ شد نمبر 2 محبوب الرحمٰن والد موصیہ

مسل نمبر 76378 میں ندیم احمد

ولد ڈاکٹر عبدالمجید قوم قریشی پیشہ ڈاکٹر عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مالیتی -/250000 پاؤنڈ (2) حصہ از والد -/5000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 پاؤنڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ندیم احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد ولد خلیل احمد۔ گواہ شد نمبر 2 مسعود محمود بلوچ ولد مسرت حسین بلوچ

مسل نمبر 76379 میں ڈاکٹر ندیم احمد

ولد ڈاکٹر نسیم احمد (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ ڈاکٹر عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) دوعدد مکان مالیتی -/400000 پاؤنڈ (2) 10 مرلہ پلاٹ واقع راولپنڈی مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 پاؤنڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ڈاکٹر ندیم احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید یٰسین۔ گواہ شد نمبر 2 توحید الحق

مسل نمبر 76380 میں عطیۃ العلیم اللہ دین

زوجہ عمران صدیق یوسف قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/2200 پاؤنڈ (2) طلائی زیور -/2675.88 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عطیۃ العلیم اللہ دین۔ گواہ شد نمبر 1 دین محمد وصیت نمبر 22495۔ گواہ شد نمبر 2 عمران یوسف وصیت نمبر 42401

مسل نمبر 76381 میں سعید احمد

ولد لئیق احمد (مرحوم) قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) فلیٹ مالیتی -/190000 پاؤنڈ جو بینک قرض سے لیا گیا ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2300 پاؤنڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سعید احمد۔ گواہ شد نمبر 1 صادق این چوہدری۔ گواہ شد نمبر 2 راجہ نعمان اے خان

مسل نمبر 76382 میں شائستہ شاہ

زوجہ آفتاب احمد قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شائستہ شاہ۔ گواہ شد نمبر 1 آفتاب احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 سید نعیم احمد شاہ ولد سید طفیل محمد شاہ

مسل نمبر 76383 میں نوید احمد ملک

ولد ظریف احمد ملک قوم ملک پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1058 پاؤنڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نوید احمد ملک۔ گواہ شد نمبر 1 سردار سفیر احمد ولد سردار منیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 ممتاز ملک ولد ملک محمد خان

مسل نمبر 76384 میں Mustapha Anno

ولد Kofi Anno قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1300 پاؤنڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mustapha Anno۔ گواہ شد نمبر 1 بشارت زیروی ولد صوفی خدا بخش زیروی۔ گواہ شد نمبر 2 ثمر احمد اجمل ولد اجمل محمد

مسل نمبر 76385 میں فوزیہ بشریٰ شاہ

زوجہ وسیم اے شاہ قوم پشتون پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل

متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/3 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/4500 پاؤنڈ (2) جیولری مالیتی -/2730 پاؤنڈ جس میں 1/3 حصہ بطور وصیت ادا کروں گی (3) مشترکہ مکان مالیتی -/275000 پاؤنڈ کا 1/2 حصہ جس کا 1/8 حصہ بطور وصیت ادا کرونگی ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 پاؤنڈ سالانہ بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/3 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ فوزیہ بشریٰ شاہ ۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا حفیظ احمد ولد مرزا الطیف احمد ۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد گوندل ولد سلطان احمد

مسل نمبر 76386 میں نائیلہ نصیر احمد

بنت سردار نصیر احمد قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ نائیلہ نصیر احمد ۔ گواہ شد نمبر 1 سعید بھٹی ولد خوشی محمد ۔ گواہ شد نمبر 2 سردار نصیر احمد والد موصیہ

مسل نمبر 76387 میں وقاص احمد انور

ولد سعید احمد انور قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی -/70000 پاؤنڈ ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2215.49 پاؤنڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ وقاص احمد انور ۔ گواہ شد نمبر 1 عبداللطیف احمد ولد چوہدری شاہ محمد ۔ گواہ شد نمبر 2 نسیم احمد باجوہ ولد چوہدری محمد شریف باجوہ

مسل نمبر 76388 میں نصیرہ ڈوگر

زوجہ سردار ایم ۔ اے فرید قوم ڈوگر پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 25 تولے مالیتی -/2800 پاؤنڈ (2) حق مہر ادا شدہ -/10000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ نصیرہ ڈوگر ۔ گواہ شد نمبر 1 دین محمد وصیت نمبر 22495 ۔ گواہ شد نمبر 2 سردار ایم اے فرید خاوند موصیہ

مسل نمبر 76389 میں شاہد محمود کریم

ولد حامد ایم کریم قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہالینڈ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 یورو ماہوار بصورت سٹڈی الاؤنس مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ شاہد محمود کریم ۔ گواہ شد نمبر 1 مظفر حسین ولد عبدالحمید ۔ گواہ شد نمبر 2 حامد ایم کریم

مسل نمبر 76390 میں

Abida Mahmud Chowdhrie

زوجہ Ahsan Karim Mahmud قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہالینڈ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 75 تولے مالیتی -/15300 یورو (2) حق مہر -/8200 یورو ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/228 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ Abida Mahmud Chowdhrie ۔ گواہ شد نمبر 1 حامد کریم محمود ۔ گواہ شد نمبر 2 مظفر حسین

مسل نمبر 76391 میں رانا ظفر الاسلام

ولد رانا بشارت احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہالینڈ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1400 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ رانا ظفر الاسلام ۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد محمود ولد چوہدری ناصر احمد ۔ گواہ شد نمبر 2 سید عبدالمالک ولد سید عبدالکریم

مسل نمبر 76392 میں رانا مشہود احمد

ولد رانا بشارت احمد قوم رانا پیشہ ملازمت جزوقتی عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہالینڈ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ رانا مشہود احمد ۔ گواہ شد نمبر 1 سید عبدالمالک ولد سید عبدالکریم ۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد محمود ولد چوہدری ناصر احمد

مسل نمبر 76393 میں رانا ساجد احمد

ولد رانا بشارت احمد قوم رانا پیشہ کاروبار عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہالینڈ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ رانا ساجد احمد ۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد محمود ۔ گواہ شد نمبر 2 سید عبدالمالک

مسل نمبر 76394 میں عائشہ رانا

زوجہ رانا ساجد احمد قوم رانا پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہالینڈ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/5000 یورو (2) طلائی زیور 25 تولے اندازاً مالیتی -/252000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ عائشہ رانا ۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد محمود ولد چوہدری ناصر احمد ۔ گواہ شد نمبر 2 سید عبدالمالک ولد سید عبدالکریم

مسل نمبر 76395 میں عطیہ آنسہ اکمل

زوجہ شعیب اکمل قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہالینڈ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/7000 پاؤنڈ (2) طلائی زیور 200 گرام اندازاً مالیتی -/1600 یورو ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1600 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ عطیہ آنسہ اکمل ۔ گواہ شد نمبر 1 شعیب اکمل خاوند موصیہ ۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد محمود ولد چوہدری ناصر احمد (مرحوم)

مسل نمبر 76396 میں شمیم اختر

زوجہ منظور احمد مظہر قوم ڈھلوں پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہالینڈ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/51000 روپے (2) طلائی زیور 20 تولے اندازاً مالیتی -/250000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/210 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ شمیم اختر ۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد محمود ولد چوہدری ناصر احمد (مرحوم) ۔ گواہ شد نمبر 2 منظور احمد مظہر خاوند موصیہ

مسل نمبر 76397 میں حمزہ احمد چوہدری

ولد چوہدری مبشر احمد قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہالینڈ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/176 یورو ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد ۔ حمزہ احمد چوہدری ۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد محمود ولد چوہدری ناصر احمد ۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد چوہدری والد موصی

مسل نمبر 76398 میں میر حامد حفیظ

ولد میر عبدالحفیظ قوم کشمیری پیشہ طالب علم عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہالینڈ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/360 یورو ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ میر حامد حفیظ ۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد محمود ولد چوہدری ناصر احمد ۔ گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد وڑائچ ولد چوہدری بشیر احمد وڑائچ

مسل نمبر 76399 میں نبیل احمد ناصر

ولد محمود احمد ناصر قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہالینڈ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ نبیل احمد ناصر ۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد محمود ولد چوہدری ناصر احمد (مرحوم) ۔ گواہ شد نمبر 2 سید عبدالمالک ولد سید عبدالکریم

مسل نمبر 76400 میں مسعود احمد سنوری

ولد محمود احمد سنوری قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہالینڈ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد

منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/350 یورو ماہوار بصورت......مل رہے ہیں میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مسعود احمد سنوری۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد محمود ولد چوہدری ناصر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 سید عبدالمالک ولد سید عبدالکریم

مسل نمبر 76401 میں ندیم احمد جٹ

ولد چوہدری محمد اکرم قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہالینڈ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-5-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/900 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ندیم احمد جٹ۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد محمود ولد چوہدری ناصر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 سید عبدالمالک ولد سید عبدالکریم

مسل نمبر 76402 میں عبدالوہاب ملک

ولد عبدالحمید ملک قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہالینڈ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/750 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالوہاب ملک۔ گواہ شد نمبر 1 شکراللہ خان بھٹی ولد محمد مراد خان بھٹی۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد محمود ولد چوہدری ناصر احمد (مرحوم)

مسل نمبر 76403 میں عقیل احمد

ولد جمیل احمد طاہر (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہالینڈ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-5-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ عقیل احمد۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد محمود ولد چوہدری ناصر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد وڑائچ ولد چوہدری بشیر احمد وڑائچ

مسل نمبر 76404 میں قرۃ العین صدیقی

زوجہ ضیاء القمر صدیقی قوم صدیقی پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہالینڈ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-7-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/50000 روپے (2) طلائی زیور 12 تولے مالیتی اندازاً -/140000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ قرۃ العین صدیقی۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد محمود ولد چوہدری ناصر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 ضیاء القمر صدیقی خاوند موصیہ

مسل نمبر 76405 میں مبارک احمد انور

ولد محمد انور قوم جٹ پیشہ پنشنر عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناروے بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-5-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مالیتی اندازاً ڈیڑھ ملین کرونر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 کرونر ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ مبارک احمد انور۔ گواہ شد نمبر 1 محمد انور والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 جمیل احمد قمر ولد محمد انور

مسل نمبر 76406 میں امتہ اللطیف انور

زوجہ سید انور احمد قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناروے بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-4-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 20 تولے مالیتی اندازاً -/20000 کرونر (2) حق مہر ادا شدہ -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4500 کرونر ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ امتہ اللطیف انور۔ گواہ شد نمبر 1 خواجہ عبدالمومن ولد خواجہ عبدالحیٔ۔ گواہ شد نمبر 2 سید انور احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 76407 میں

Mohammad Abu Shaheen

ولد Mohammad Shamsu Miah قوم...... پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/673 یورو ماہوار بصورت سوشل مل رہے ہیں میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mohammad Abu Shaheen۔ گواہ شد نمبر 1 Shahed Mahmoud گواہ شد نمبر 2 خواجہ مقبول احمد وصیت نمبر 21828

مسل نمبر 76408 میں

Nurym Taibektegi

ولد QazyBek Taibekov قوم قازاخ پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت 1996ء ساکن قازاخستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-5-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 200 مربع میٹر اندازاً مالیتی -/13000000 قازاخ تنگے اس وقت مجھے مبلغ -/119000 تنگے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نورم طائی بیک طے گی۔ گواہ شد نمبر 1 سید حسن طاہر بخاری۔ گواہ شد نمبر 2 سید حبیب طاہر بخاری

مسل نمبر 76409 میں غاتن ارتورستانسلاؤ ووچ

ولد غاتن ستانسلاو فاتحوٗ وچ قوم تاتار پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت 2000ء ساکن قازاخستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-5-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم -/5500 امریکن ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100000 تنگے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ غاتن ارتورستانسلاؤ ووچ۔ گواہ شد نمبر 1 سید حسن طاہر بخاری۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اکبر نور

مسل نمبر 76410 میں توکاموو رفعت ماموتجانوچ

ولد توکاموو تجان سعوتوچ قوم UiGHUR پیشہ مشنری عمر 24 سال بیعت 1999ء ساکن قازاخستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-5-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم -/700 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/225 یورو ماہوار بصورت گزارہ الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ توکاموو رفعت جان ماموتجانوچ۔ گواہ شد نمبر 1 سید حسن طاہر بخاری۔ گواہ شد نمبر 2 غابن ارتورستانسلا ووچ

مسل نمبر 76411 میں Nurziah

زوجہ Abdul Jalil قوم...... پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملائیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-7-02 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی -/RM64000 جو بینک قرض سے لیا گیا ہے (2) مکان مالیتی -/RM178000 کا 1/2 حصہ جو بینک قرض سے لیا گیا ہے (3) حق مہر بذمہ خاوند -/RM5000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RM1980.80 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Nurziah۔ گواہ شد نمبر 1 Saripudin۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالجلیل خاوند موصیہ

مسل نمبر 76412 میں Nuriah

زوجہ ABD.Halim قوم...... پیشہ ٹیچر عمر 44 سال بیعت 1989ء ساکن ملائیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین برقبہ 6/ایکڑ مالیتی اندازاً -/RM6000000 (2) کار مالیتی -/RM3000000 (3) طلائی زیور مالیتی -/RM12000 (4) حق مہر -/RM3000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RM1167.55 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Nuriah۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالحلیم خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 Mulyadi Ahmad

مسل نمبر 76413 میں Suryanih

زوجہ Syamsuddin M.SadiQ قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملائیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-7-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین برقبہ -/350 مربع میٹر مالیتی -/RM70000 (2) حق مہر -/RM1000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RM100 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Suryanih۔ گواہ شد نمبر 1 Nasir۔ گواہ شد نمبر 2 Syam Suddin خاوند موصیہ

مسل نمبر 76414 میں Mardiah

زوجہ Abdullah Randiman قوم...... پیشہ ملازمت عمر 49 سال بیعت 1980ء ساکن ملائیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-7-02 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی -/RM172000 (2) زمین ڈیڑھ ایکڑ مالیتی -/RM25000.00 (2) حق مہر -/RM3500۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RM1800 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور

فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Mardiah۔ گواہ شد نمبر 1 Mulyadi گواہ شد نمبر 2 Sari Pudin Ahmad

مسل نمبر 76415 میں Feroz Joolfoo

ولد Mansoor Ahmad قوم...... پیشہ ملازمت عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماریشس بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RS10500 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Feroz Joolfoo۔ گواہ شد نمبر 1 Umar Ali Joolfoo۔ گواہ شد نمبر 2 waseem Joolfoo

مسل نمبر 76416 میں Nawfal Joolfoo

ولد Samed Joolfoo قوم...... پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماریشس بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RS1000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Nawfal Joolfoo۔ گواہ شد نمبر 1 UmarAliJoolfoo۔ گواہ شد نمبر Waseem Joolfoo 2

مسل نمبر 76417 میں

DJameel Ahmad Ramjeet

ولد Rashad قوم...... پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماریشس بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 9-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RS1000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ DJameel Ahmad RamJeet۔ گواہ شد نمبر 1 Tarik Rohimuri۔ گواہ شد نمبر 2 Imran.M. Soodhun

مسل نمبر 76418 میں

Shameer Ali RamJeet

ولد Abdul Rafik RamJeet قوم...... پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماریشس بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RS100 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Shameer Ali RamJeet۔ گواہ شد نمبر 1 Imran Mahmood Soodhun۔ گواہ شد نمبر 2 Abdol Rafik RamJeet

مسل نمبر 76419 میں

Fazl Din Ilahi Joolfoo

ولد Nassir Ahmad Joolfoo قوم...... پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماریشس بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Rs1000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Fazl Din Ilahi Joolfoo۔ گواہ شد نمبر 2 Waseem Joolfoo گواہ شد نمبر 2 Feroz Joolfoo

مسل نمبر 76420 میں Nahida Koossa

زوجہ Shafick Koossa قوم...... پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماریشس بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 129.94 مربع میٹر مالیتی -/RS800000 کا 1/2 حصہ (2) جیولری مالیتی -/RS37000 ادا شدہ بصورت حق مہر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RS11000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Nahida Koosa گواہ شد نمبر 1 M.Ashaad Jawaheer گواہ شد نمبر 2 عطاء العلیم بٹ

مسل نمبر 76421 میں

Tawheed Joolfoo

ولد Nassir Joolfoo قوم...... پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماریشس بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RS170 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Jawheed Joolfoo۔ گواہ شد نمبر 1 Fazl Din Joolfoo۔ گواہ شد نمبر 2 Waseem Joolfoo

مسل نمبر 76422 میں

Imran.M.Soodhun

ولد Late Amuth Soodhun قوم...... پیشہ ڈرائیور عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماریشس بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین برقبہ 534.61 مربع میٹر -/Rs5060000 کا 1/2 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RS10000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Imran.M. Soodhun۔ گواہ شد نمبر 1 Aslam.M.Khodabux۔ گواہ شد نمبر 2 Munawar.A. Soodhun

مسل نمبر 76423 میں

Ismael Mohun

ولد Ghanee Mohun قوم...... پیشہ ملازمت عمر 71 سال بیعت 1960ء ساکن ماریشس بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 2000 مربع فٹ مالیتی -/RS300000 (2) پلاٹ برقبہ 532 مربع میٹر مالیتی -/RS700000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Rs12000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ismael Mohun۔ گواہ شد نمبر 1 Ataullah Mohun۔ گواہ شد نمبر 2 Mansoor Ahmad Mohun

مسل نمبر 76424 میں

Shahed Shaik Joomun

ولد Nasir-ud-din Shaik Joomun قوم...... پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماریشس بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RS7154 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Shahed.S.Joomun گواہ شد نمبر 1 Abdul Hussan Ram Jaun گواہ شد نمبر 2 F.F. Khuduran

مسل نمبر 76425 میں

Ateeka Kawsar Joolfoo

بنت Nassir Jolfoo قوم...... پیشہ ٹیچر عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماریشس بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RS2300 ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Ateeka Kawsar Joolfoo۔ گواہ شد نمبر 1 Umar Ali Joolfoo۔ گواہ شد نمبر 2 Waseem Joolfoo

مسل نمبر 76426 میں

Nazmah BiBi Soodhun

زوجہ Amuth Soodhun قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماریشس بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ بصورت زیور۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RS4500 ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Nazmah BiBi Soodhun۔ گواہ شد نمبر 1 Imran M.Soodhun۔ گواہ شد نمبر 2 Munwar.A. Soodhun

مسل نمبر 76427 میں

Suleiman Rahman

ولد Cassam Rahman قوم...... پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماریشس بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RS13400 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Suleiman Rahman۔ گواہ شد نمبر 2 Ashaad Jawaheer۔ گواہ شد نمبر 2 عطاء العلیم بٹ

مسل نمبر 76428 میں

Mehtab Rahman

زوجہ Suleiman Rahman قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماریشس بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/Rs30000 جس میں -/Rs10000 ادا شدہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Rs1000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Mehtab Rahman۔ گواہ شد

نمبر 1 Suleiman Rahman گواہ شد نمبر 2 عطاء العلیم بٹ

مسل نمبر 76429 میں

Arouna Aboubakar

ولد Azmat Arouna قوم Yoruba پیشہ Comptable عمر 30 سال بیعت 1983ء ساکن بینن بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/f60000 ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Arouna Aboubakar۔ گواہ شد نمبر 1 آصف محمود ڈار ولد محمد اسلم ڈار۔ گواہ شد نمبر 2 قمر احمد وصیت نمبر 28201

مسل نمبر 76430 میں

Mussa.K.D.Mahmood

ولد Ibrahim KoJo قوم...... پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیرالیون بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مالیتی -/Le32000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Le539000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Mussa.K.D Mahmood۔ گواہ شد نمبر 1 آصف احمد ولد منور احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد نعیم اظہر ولد محمد سلیم

مسل نمبر 76431 میں طاہر احمد

ولد محمد یعقوب قوم وڑائچ پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-12-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1300 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ طاہر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ارشاد احمد ولد چوہدری اللہ دتہ۔ گواہ شد نمبر 2 ثاقب مسعود ولد عبدالوہاب

مسل نمبر 76432 میں محمودہ احمد

زوجہ طاہر احمد قوم جج پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-12-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے (2) طلائی زیور 132 گرام مالیتی -/1716 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔محمودہ احمد۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد خاوند موصیہ ۔گواہ شد نمبر 2 ارشاد احمد ولد اللہ دتہ

مسل نمبر 76433 میں عبدالواسع

ولد رانا عبدالعزیز قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/725 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ عبدالواسع ۔ گواہ شد نمبر 1 رفیع احمد ولد سلطان احمد۔ گواہ شد نمبر 2 نورالدین چوہدری ولد عبدالحق چوہدری

مسل نمبر 76434 میں جمیل احمد

ولد شعیب احمد اسلم قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/350 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ جمیل احمد۔ گواہ شد نمبر 1 رفیق الرحمٰن انور ولد لطف الرحمٰن شاکر۔ گواہ شد نمبر 2۔ شعیب احمد اسلم والد موصی

مسل نمبر 76435 میں عارف احمد

ولد سلطان شیر خان قوم یوسف زئی پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-5-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ 464 کنال (غیر آباد) زمین واقع ڈیرہ اسمٰعیل خان کا حصہ (2) مشترکہ پلاٹ 10 مرلہ واقع دارالعلوم غربی ربوہ کا حصہ (3) مشترکہ پلاٹ 10 مرلہ واقع حیات آباد پشاور کا حصہ۔ جائیداد بالا میں 5 بھائی 3 بہنیں حصہ دار ہیں ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1800 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عارف احمد۔ گواہ شد نمبر 1 رانا امتیاز احمد ولد عبدالعزیز۔ گواہ شد نمبر 2 مشرف نوید خاں ولد محمد اشرف خاں

امریکی صدر۔ روز ویلٹ

فرینکلن ڈیلانو روز ویلٹ ، امریکہ کا بتیسواں صدر تھا۔ وہ واحد صدر جو چار مرتبہ امریکہ کا صدر منتخب ہوا وہ نیویارک میں 30 جنوری 1882ء کو پیدا ہوا۔ ابتداء میں وکالت کا پیشہ اختیار کیا۔ 1901ء میں ریاست نیویارک کی سٹیٹ اسمبلی کا ممبر ہوا۔ 1913ء سے 1920ء تک بحری فوج میں اسسٹنٹ سیکرٹری رہا۔ 1920ء میں اسے ڈیموکریٹک پارٹی نے نائب صدر کے عہدے کے لئے نامزد کیا مگر وہ کامیاب نہیں ہوسکا۔

1921ء میں اس پر فالج کا حملہ ہوا۔ لیکن اس نے بڑی ہمت سے اس کو برداشت کیا اور صحت یابی کے بعد پھر سیاسیات میں مصروف ہوگیا۔ 1928ء میں اسے نیویارک کا گورنر منتخب کیا گیا۔ 1933ء میں امریکہ کا صدر منتخب ہوا تو ملک کی اقتصادی حالت بے حد خراب تھی۔

روز ویلٹ نے نہایت ڈرامائی انداز سے پہلے تو قوم کا اعتماد بحال کیا اور پھر اپنی صدارت کے ”پہلے سو ایام“ میں اس نے معاشرتی اور اقتصادی اصلاحات کا ایک ہمہ گیر پروگرام شروع کیا۔ جس کا مقصد یہ تھا کہ امریکی اداروں کو زمانے کی رفتار کے مطابق چلایا جائے ۔ قدامت پسندوں کو روز ویلٹ کے ترقی پسند پروگرام کے متعلق بدگمانی تھی لیکن حقیقت میں یہ پروگرام قدامت پسندانہ ہی تھا کیونکہ اس کا مقصد صرف ملک کو محفوظ رکھنا تھا۔ چنانچہ قوم نے اس کے پروگرام کی بے حد قدر کی اور اس کو مسلسل چار مرتبہ صدر منتخب کیا حالانکہ اس سے پہلے ایسی کوئی مثال نہ تھی اور نہ ہی آئندہ ہوگی کیونکہ اب امریکی آئین میں ترمیم کے باعث کوئی شخص دو مرتبہ سے زیادہ صدر منتخب نہیں ہوسکتا ہے۔

دوسری جنگ عظیم میں روز ویلٹ نے نہایت دلیرانہ رویہ اختیار کیا اور اس میں اسے کامیابی حاصل ہوئی۔ لیکن دن رات کی محنت سے اس کی صحت اس قدر خراب ہوگئی تھی کہ جنگ کی آخری فتح کی خبر سننے سے پہلے ہی 12 اپریل 1945ء کو اس کا انتقال ہوگیا۔

1942ء میں حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نے امریکہ میں صدر روز ویلٹ سے ملاقات کی ۔ اس کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں :۔

”پریذیڈنٹ روز ویلٹ نے دوران گفتگو میں فرمایا کہ میں چرچل کو مجبور تو نہیں کر سکتا لیکن میں ان پر زور دینے کا کوئی موقع ہاتھ سے جانے نہیں دیتا کہ ہندوستان کو جلد آزاد ہونا چاہئے“۔

(تحدیث نعمت ص 462)

حضرت مصلح موعود نے اپنے خطاب نظام نو فرمودہ 27 دسمبر 1942ء میں عالمی امن کے دعویداروں کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:۔

”پس اے دوستو! دنیا کا نیا نظام نہ مسٹر چرچل بنا سکتے ہیں نہ مسٹر روز ویلٹ بنا سکتے ہیں ۔ یہ اٹلانٹک چارٹر کے دعوے سب ڈھکوسلے ہیں اور اس میں کئی نقائص، کئی عیوب اور کئی خامیاں ہیں نئے نظام وہی لاتے ہیں جو خدا تعالیٰ کی طرف سے دنیا میں مبعوث کئے جاتے ہیں جن کے دلوں میں نہ امیر کی دشمنی ہوتی ہے نہ غریب کی بے جا محبت ہوتی ہے، جو نہ مشرقی ہوتے ہیں نہ مغربی، وہ خدا تعالیٰ کے پیغامبر ہوتے ہیں اور وہی تعلیم پیش کرتے ہیں جو امن قائم کرنے کا حقیقی ذریعہ ہوتی ہے پس آج وہی تعلیم امن قائم کرے گی جو حضرت مسیح موعود کے ذریعہ آئی ہے اور جس کی بنیاد الوصیۃ کے ذریعہ 1905ء میں رکھ دی گئی ہے“۔

(انوار العلوم جلد 16 ص 601)

پتہ درکار ہے

❁ مکرمہ طاہرہ نسیم صاحبہ اہلیہ مکرم لطیف احمد صدیقی صاحب وصیت 25806 نے پنڈی بھٹیاں ضلع گوجرانوالہ سے وصیت کی تھی تقریباً 2 سال سے دفتر ہذا سے رابطہ نہیں ۔ براہ کرم اگر یہ خود یا ان کے عزیز یہ اعلان پڑھیں تو دفتر وصیت سے رابطہ فرما کر ممنون فرمائیں۔ (سیکرٹری مجلس کار پرداز ربوہ)

درخواست دعا

❁ مکرم عبدالقدیر قمر صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی خواشدامنہ پتہ کی شدید تکلیف کی وجہ سے جناح ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہیں ۔ ڈاکٹر آپریشن کا سوچ رہے ہیں ۔ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے ۔ اور ہر قسم کی پریشانیوں سے محفوظ رکھے ۔ آمین

ضرورت محررین وانسپکٹران

❁ تحریک جدید میں محررین درجہ دوم وانسپکٹران کا بالمشافہ انٹرویو مورخہ 10 فروری 2008ء کو بوقت صبح 10 بجے وکالت دیوان تحریک جدید میں ہوگا۔ خواہشمند احباب جو خدمت سلسلہ کا جذبہ رکھتے ہوں امیر /صدر کی سفارش کے ساتھ اپنی درخواستیں، تعلیمی سندات، قومی شناختی کارڈ کی فوٹو کاپی اور ایک عدد تصویر ہمراہ لائیں ۔ امیدوار کا ایف اے / ایف ایس سی میں کم از کم سیکنڈ ڈویژن ہونا ضروری ہے ۔ بی اے / بی ایس سی بھی درخواست دے سکتے ہیں ۔ امیدوار کمپیوٹر یا اکاؤنٹس میں تجربہ رکھتے ہوں ۔ امیدوار کی عمر 35 سال سے زائد نہیں ہونی چاہئے ۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

خبریں

قومی اخبارات سے

پاکستان اپنے ملک میں دہشتگری کو کنٹرول کرے

برطانیہ نے کہا ہے کہ پاکستان اپنے ملک میں دہشتگردی کو کنٹرول کرے، یہ بات برطانوی وزیراعظم گورڈن براؤن نے صدر پرویز مشرف کے ساتھ مشترکہ پریس کانفرنس میں کہی۔ صدر مشرف نے کہا کہ یہ الزام درست نہیں کہ پاکستان دہشتگری کی کارروائیوں کو کنٹرول نہیں کر رہا، دہشتگردی کے خلاف جنگ پاکستان اور افغانستان کو جیتنا ہوگی۔ وزیراعظم گورڈن براؤن نے کہا کہ پاکستان اور افغانستان گرینڈ جرگہ کے ذریعے امن قائم کر سکتے ہیں۔

دہشتگردی کے واقعات میں غیرملکی ایجنسیوں کے ملوث ہونے کے شواہد ملے ہیں

سیکرٹری داخلہ سید کمال شاہ نے کہا ہے کہ ملک میں ہونے والے دہشت گردی کے حالیہ واقعات اور بم دھماکوں میں بعض غیرملکی ایجنسیوں کے ملوث ہونے کے شواہد ملے ہیں۔ خودکش دھماکوں کو روکنا ممکن نہیں تاہم 10 محرم الحرام کو حکومت کی حکمت عملی کی وجہ سے کوئی بڑا ناخوشگوار واقعہ رونما نہیں ہوا۔ یہ بات انہوں نے سینٹ کی قائمہ کمیٹی برائے داخلہ کے اجلاس میں بریفنگ دیتے ہوئے کہی۔

صدر مشرف اور اسرائیلی وزیردفاع کی ملاقات

اسرائیل کے وزیردفاع اور صدر مشرف کے درمیان پیرس میں ملاقات ہوئی۔ غیرملکی خبررساں ادارے کے مطابق دونوں رہنماؤں کے درمیان پہلی ملاقات ہوٹل کی لابی میں ہوئی جس میں ایران کے ایٹمی پروگرام کے بارے میں تبادلہ خیالات ہوا۔ دوسری جانب پاکستان دفتر خارجہ کے ترجمان محمد صادق نے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ صدر پیرس کے ہوٹل کی لابی سے گزر رہے تھے تو اسرائیل کے وزیردفاع ہوٹل میں داخل ہوئے۔ دونوں رہنما اتفاقیہ ملے، تفصیلی میٹنگ کے بارے میں علم نہیں۔

ملکی تاریخ کی شدید ترین سردی کی لہر

ملکی تاریخ کی شدید ترین سردی کی لہر جاری ہے۔ محکمہ موسمیات کے ترجمان نے بتایا کہ حالیہ سردی ملکی تاریخ کا شدید اور طویل ترین سیزن ہے جس نے ماضی کے تمام ریکارڈ توڑ دیئے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق 30 جنوری کے بعد موسم بہتر ہونا شروع ہوجائے گا۔

ربوہ میں طلوع وغروب 30 جنوری

طلوع فجر	5:36
طلوع آفتاب	7:00
زوال آفتاب	12:22
غروب آفتاب	5:42

NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
حبوب مفید اٹھرا
Ph:047-6212434
چھوٹی ڈبی -/80 روپے / بڑی ڈبی -/320 روپے

اقصیٰ فیبرکس اقصیٰ چوک ربوہ
MODE
مردانہ اور زنانہ کپڑے میں اچھی ورائٹی
ریڈی میڈ میں مردانہ، زنانہ اور بچگانہ ورائٹی
ایک دام
03007704339, 0476008812

فضل ربی دواخانہ گولبازار ربوہ
اکسیر گردہ
بفضل خدا درد گردہ، پتھری کا بہترین علاج
حکیم قمر احمد
0476216075
0333-6707226

آرم میور CM جرمن سیل بند دستیاب ہے۔
ایف بی ہومیو کلینک سٹورز
طارق مارکیٹ ربوہ فون نمبر 047-6212750

SUZUKI
MINI MOTORS
Authorised Dealer:
PAK SUZUKI MOTOR CO.LTD
54-Industrial Area, Gulberg III, Lahore
Tel.:5873197-5873384-5712119 Fax:5713689

MB/FD-10/FR